وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ

12

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ھوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق از سرِ نو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ با محاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔

اس کارِ خیر میں مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ، مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم انتصار احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں گیارہ پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ بارہواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یو کے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجازالرحمٰن

اکتوبر 2021ء — صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ

وَ	مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِيْ	الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	رِزْقُهَا
اور	نہیں	سے	جاندار	میں	زمین	مگر	پر، اوپر	اللہ	اس کا رزق

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

اور زمین میں کوئی چلنے پھرنے والا جاندار نہیں مگر اس کا رزق اللہ پر ہے۔

وَ	يَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا	وَ	مُسْتَوْدَعَهَا	كُلٌّ	فِيْ	كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ
اور	وہ جانتا ہے	اس کا عارضی ٹھکانہ	اور	اس کا مستقل ٹھکانہ	سب	میں	کتاب	کھلی کھلی

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ⑦

اور وہ اس کا عارضی ٹھکانہ بھی جانتا ہے اور مستقل ٹھہرنے کی جگہ بھی۔ ہر چیز ایک کھلی کھلی کتاب میں ہے۔

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ
اور	وہ	جو/جس	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور	زمین	میں	چھ	دن (جمع)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا

وَّ	كَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَى	الْمَآءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا
اور	وہ تھا	اُس کا تخت	پر، اوپر	پانی	تاکہ وہ تمہیں آزمائے	تم میں سے کون	بہتر	عمل

وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ

اور اس کا تخت پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون بہترین عمل کرنے والا ہے۔

وَلَىِٕنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْ	بَعْدِ	الْمَوْتِ
اور اگر	تُو نے کہا	یقیناً تم	اٹھائے جانے والے	سے	بعد	موت

وَلَىِٕنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ

اور اگر تُو کہے کہ یقیناً تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے

لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ
وہ ضرور کہے گا	وہ لوگ	انہوں نے انکار کیا	نہیں	یہ	مگر	جادو	کھلا کھلا

لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑧

تو وہ لوگ جو کافر ہوئے ضرور کہیں گے کہ یہ تو کھلے کھلے جھوٹ کے سوا کچھ نہیں۔

وَلَئِنۡ	اَخَّرۡنَا	عَنۡهُمُ	الۡعَذَابَ	اِلٰٓى	اُمَّةٍ	مَّعۡدُوۡدَةٍ
اور اگر	ہم نے پیچھے ہٹا دیا	اُن سے	عذاب	تک	ایک مدّت	معیّنہ/گنی ہوئی

وَلَئِنۡ اَخَّرۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعۡدُوۡدَةٍ

اور اگر ہم کچھ مدّت کے لئے اُن سے عذاب ٹال دیں

لَّيَقُوۡلُنَّ	مَا	يَحۡبِسُهٗ	اَلَا	يَوۡمَ	يَاۡتِيۡهِمۡ	لَيۡسَ	مَصۡرُوۡفًا	عَنۡهُمۡ
وہ ضرور کہیں گے	کیا	وہ اسے روکتا ہے	خبردار	دن	وہ ان کے پاس آئے گا	نہیں	ہٹایا جانے والا	ان سے

لَّيَقُوۡلُنَّ مَا يَحۡبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوۡمَ يَاۡتِيۡهِمۡ لَيۡسَ مَصۡرُوۡفًا عَنۡهُمۡ

تو وہ ضرور کہیں گے کہ کس چیز نے اسے روک رکھا ہے۔ خبردار! جس دن وہ اُن تک آئے گا تو ناممکن ہوگا کہ وہ ان سے ٹالا جا سکے

وَ	حَاقَ	بِهِمۡ	مَّا	كَانُوۡا	بِهٖ	يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ
اور	اس نے گھیر لیا	ان کو	جو	وہ تھے	اس کے ساتھ	وہ تمسخر کرتے ہیں

وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۟ع ⑨ ع 1 9 1

اور وہی (وعید) انہیں گھیر لے گی جس پر وہ تمسخر کیا کرتے تھے۔

وَلَئِنۡ	اَذَقۡنَا	الۡاِنۡسَانَ	مِنَّا	رَحۡمَةً
اور ضرور اگر	ہم نے چکھایا	انسان	ہماری طرف سے	رحمت/مہربانی

وَلَئِنۡ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً

اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے کسی رحمت کا مزا چکھائیں

ثُمَّ	نَزَعۡنٰهَا	مِنۡهُ	اِنَّهٗ	لَيَئُوۡسٌ	كَفُوۡرٌ
پھر	ہم نے اُسے چھین لیا	اُس سے	یقیناً وہ	ضرور ناامید/ضرور مایوس	ناشکرا

ثُمَّ نَزَعۡنٰهَا مِنۡهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوۡسٌ كَفُوۡرٌ ⑩

پھر اس سے وہ چھین لیں تو وہ یقیناً بہت مایوس اور سخت ناشکرا ہو جاتا ہے۔

وَلَئِنۡ	اَذَقۡنٰهُ	نَعۡمَآءَ	بَعۡدَ	ضَرَّآءَ	مَسَّتۡهُ
اور ضرور اگر	ہم نے اُسے چکھایا	نعمت	بعد	دکھ، تکلیف	وہ اسے پہنچی

وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ نَعۡمَآءَ بَعۡدَ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ

اور اگر ہم اسے کسی تکلیف کے بعد جو اُسے پہنچی ہو نعمت عطا کریں

لَيَقُوْلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّيْ	اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ
وہ ضرور کہتا ہے	وہ چلا گیا	برائیاں/تکلیفیں	مجھ سے	یقیناً وہ	ضرور بہت خوش ہونے والا	شیخی بگھارنے والا

لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۙ﴿11﴾

تو وہ ضرور کہتا ہے کہ مجھ سے سب تکلیفیں جاتی رہیں۔ یقیناً وہ (چھوٹی سی بات پر) بہت خوش ہو جانے والا (اور) بڑھ بڑھ کر فخر کرنے والا ہے۔

اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
مگر	وہ لوگ	انہوں نے صبر کیا	اور	انہوں نے کئے	نیک کام

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے صبر کیا اور نیک اعمال بجالائے۔

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ
یہی لوگ	اُن کے لئے	مغفرت/بخشش	اور	اجر/ثواب	بہت بڑا

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿12﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ایک بڑی مغفرت اور ایک بہت بڑا اجر ہے۔

فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌۢ	بَعْضَ	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	وَ
پس شاید تو	ترک کرنے والا	بعض	جو	وہ وحی کیا جاتا ہے	تیری طرف	اور

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَ

پس کیا (کسی طرح بھی) تیرے لئے ممکن ہے کہ اس وحی میں سے جو تیری طرف کی جاتی ہے کچھ ترک کردے،

ضَآئِقٌۢ	بِهٖ	صَدْرُكَ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كَنْزٌ
تنگ ہونے والا	اس کے ساتھ	تیرا سینہ	یہ کہ	وہ کہتے ہیں	کیوں نہ	وہ اتارا گیا	اس پر	خزانہ

ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ

کیونکہ تیرا سینہ اِس سے سخت تنگ ہوتا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ اس کے ساتھ کوئی خزانہ اتارا گیا

اَوْ	جَآءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	نَذِيْرٌ
یا	وہ آیا	اس کے ساتھ	فرشتہ	صرف،محض	تو	ڈرانے والا

اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ

یا اس کے ہمراہ کوئی فرشتہ آیا۔ تو محض ایک ڈرانے والا ہے

وَ	اللّٰهُ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ	وَّكِیْلٌ	اَمْ	یَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ
اور	اللہ	پر، اوپر	ہر ایک	چیز	کارساز	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے اسے گھڑ لیا

وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ (13) اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔ یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اِفترا کرلیا ہے۔

قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ	سُوَرٍ	مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَیٰتٍ
تُو کہہ دے	پس تم آؤ	دس کے ساتھ	سورتیں	اُس کی مانند	گھڑی ہوئیں/ اِفترا کی ہوئیں

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَیٰتٍ

تُو کہہ دے کہ پھر اس جیسی دس اِفترا کی ہوئی سورتیں تو لاؤ

وَّ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
اور	تم پکارو	جسے، جو	تم طاقت رکھتے ہو	سے	سوا	اللہ

وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور اللہ کے سوا جسے پکار سکتے ہو (مدد کے لئے) پکارو

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	فَاِلَّمْ	یَسْتَجِیْبُوْا	لَكُمْ
اگر	تم ہو	سچ بولنے والے	پس اگر نہ	وہ جواب دیتے ہیں	تمہیں

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ (14) فَاِلَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ

اگر تم سچے ہو۔ پس اگر وہ تمہیں اس کا مثبت جواب نہ دیں

فَاعْلَمُوْۤا	اَنَّمَاۤ	اُنْزِلَ	بِعِلْمِ	اللّٰهِ
پس تم جان لو	صرف، محض	وہ اتارا گیا	علم کے ساتھ	اللہ

فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ

تو جان لو کہ یہ محض اللہ کے علم کے ساتھ اتارا گیا ہے

وَ	اَنْ	لَّاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ
اور	یہ کہ	نہیں	معبود	مگر	وہ	پس کیا	تم	فرمانبرداری کرنے والے

وَاَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (15)

اور یہ بھی جان لو کہ اُس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ پس کیا تم فرمانبرداری کرنے والے بنو گے (بھی کہ نہیں)؟

مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا
جو	وہ تھا	وہ چاہتا ہے	زندگی	دنیاوی	اور	اس کی خوبصورتی

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا

جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہے

نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَ	هُمْ	فِيْهَا	لَا	يُبْخَسُوْنَ
ہم پورا پورا دیں گے	ان کی طرف	ان کے اعمال	اس میں	اور	وہ	اس میں	نہیں	وہ کم دیئے جائیں گے

نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ⑯

ہم ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ انہیں اسی (دنیا) میں دے دیں گے اور اس میں ان کی کوئی حق تلفی نہیں کی جائے گی۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	النَّارُ
یہی لوگ	وہ لوگ	نہیں	ان کے لئے	میں	آخرت	مگر	آگ

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں

وَ	حَبِطَ	مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
اور	وہ ضائع ہو گیا	جو	انہوں نے بنایا	اس میں	اور	باطل	جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑰

اور انہوں نے اس (دنیا) میں جو صنعتی کام کیا ہوگا وہ ضائع ہو جائے گا اور جو کچھ بھی وہ کیا کرتے تھے باطل ٹھہرے گا۔

اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّهٖ
کیا پس جو	وہ تھا	پر، اوپر	واضح دلیل	سے	اُس کا ربّ

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

پس کیا وہ جو اپنے ربّ کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہے

وَ	يَتْلُوْهُ	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِنْ	قَبْلِهٖ
اور	وہ اس کے پیچھے آتا ہے	گواہ	اس سے	اور	سے	اس سے پہلے

وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ

اور اس کے پیچھے اس کا ایک گواہ آنے والا ہے اور اس سے پہلے

كِتٰبُ	مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّ	رَحْمَةً	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
کتاب	موسیٰ	امام	اور	رحمت	یہی لوگ	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر

كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ

موسیٰ کی کتاب بطور امام اور رحمت موجود ہے (وہ جھوٹا ہوسکتا ہے؟) یہی (اس موعود رسول کے مخاطبین بالآخر) اسے مان لیں گے۔

وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ	مِنَ	الْاَحْزَابِ	فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ
اور	جو	وہ انکار کرتا ہے	اس پر	سے	گروہ (جمع)	پس آگ	اس کا موعود ٹھکانہ

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ

پس جو بھی احزاب میں سے اس کا انکار کرے گا تو آگ اس کا موعود ٹھکانا ہوگی۔

فَلَا تَكُ	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ
پس تُو نہ ہو	میں	شک، شبہ	اس سے	یقیناً وہ	حق، سچ	سے	تیرا ربّ

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

پس اس بارہ میں تُو کسی شک میں نہ رہ۔ یقیناً یہی تیرے ربّ کی طرف سے حق ہے

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
لیکن	اکثر	لوگ (جمع)	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿18﴾

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا
اور	کون	زیادہ ظالم	اس سے جو	اس نے گھڑلیا	پر، اوپر	اللہ	جھوٹ، افترا

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوسکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے۔

اُولٰٓئِكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰى	رَبِّهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	الْاَشْهَادُ	هٰٓؤُلَآءِ
یہی لوگ	وہ پیش کئے جائیں گے	پر، اوپر	ان کا ربّ	اور	وہ کہتا ہے	گواہ (جمع)	یہ (جمع)

اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ

یہی لوگ ہیں جو اپنے ربّ کے حضور پیش کئے جائیں گے اور گواہی دینے والے کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى	رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ
وہ لوگ	انہوں نے جھوٹ بولا	پر، اوپر	ان کا ربّ	خبردار	لعنت	اللہ	پر، اوپر	ظلم کرنے والے

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ ⑲

جنہوں نے اپنے ربّ پر جھوٹ بولا تھا۔ خبردار! ظلم کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا
وہ لوگ	وہ روکتے ہیں	سے	راستہ	اللہ	اور	وہ اس میں چاہتے ہیں	ٹیڑھا پن

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ

وہ لوگ جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اسے ٹیڑھا (کرنا) چاہتے ہیں

وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ
اور	وہ	آخرت پر	وہ	انکار کرنے والے

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ⑳

اور وہی ہیں جو آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	لَمْ	يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	وَ
یہی لوگ	نہیں	وہ تھے	عاجز کرنے والے	میں	زمین	اور

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَ

یہی وہ لوگ ہیں جو کبھی زمین میں (اللہ والوں کو) عاجز نہیں کر سکیں گے اور

مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ
نہیں	وہ تھا	ان کے لئے	سے	سوا	اللہ	سے	دوست (جمع)

مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ

وقف لازم

ان کے لئے اللہ کو چھوڑ کر اور کوئی دوست نہیں۔

يُضٰعَفُ	لَهُمُ	الْعَذَابُ	مَا	كَانُوْا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ
وہ بڑھا دیا جائے گا	ان کے لئے	عذاب	نہیں	وہ تھے	وہ طاقت رکھتے ہیں	سننا/سماعت

يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ

ان کے لئے عذاب بڑھا دیا جائے گا۔ نہ انہیں کچھ سننے کی طاقت ہوگی

وَ	مَا	كَانُوْا	يُبْصِرُوْنَ	اُولٰٓىِٕكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
اور	نہیں	وہ تھے	وہ دیکھتے ہیں	یہی لوگ	وہ لوگ	انہوں نے گھاٹا میں ڈالا	ان کی جانیں

وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿21﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اور نہ ہی وہ کچھ دیکھ سکیں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا

وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ
اور	وہ جاتا رہا	ان سے	جو	وہ تھے	وہ افتراء کرتے ہیں

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿22﴾

اور جو بھی وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے وہ اُن کے ہاتھ سے جاتا رہا۔

لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ
بلاشبہ/ بے شک	کہ وہ	میں	آخرت	وہ	سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿23﴾

بلاشبہ آخرت میں وہی سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ
یقیناً	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک، مناسب حال	اور

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور

اَخْبَتُوْٓا	اِلٰى	رَبِّهِمْ	اُولٰٓىِٕكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
وہ جھکے	طرف	ان کا ربّ	یہی لوگ	جنت والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے

اَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿24﴾

وہ اپنے ربّ کی طرف جھکے یہی وہ لوگ ہیں جو اہلِ جنت ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَ	الْاَصَمِّ	وَ	الْبَصِيْرِ	وَ	السَّمِيْعِ
مثال	دوگروہ	اندھے کی طرح	اور	بہرا	اور	خوب دیکھنے والا	اور	خوب سننے والا

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ

(ان) دونوں گروہوں کی مثال اندھے اور بہرے اور خوب دیکھنے والے اور خوب سننے والے کی طرح ہے۔

هَلۡ	یَسۡتَوِیٰنِ	مَثَلًا	اَفَلَا	تَذَكَّرُوۡنَ	وَ	لَقَدۡ
کیا	وہ دونوں برابر ہوتے ہیں	مثال	کیا پس نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے ہو	اور	یقیناً

2 ع 16 2 هَلۡ یَسۡتَوِیٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿25﴾ ع وَلَقَدۡ

کیا یہ دونوں بحیثیت مثال برابر ہو سکتے ہیں؟ پس کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرو گے۔ اور یقیناً

اَرۡسَلۡنَا	نُوۡحًا	اِلٰی	قَوۡمِهٖۤ	اِنِّیۡ	لَكُمۡ	نَذِیۡرٌ	مُّبِیۡنٌ
ہم نے بھیجا	نوح	طرف	اس کی قوم	یقیناً میں	تمہارے لئے	ڈرانے والا	کھلا کھلا

اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِهٖۤ ۫ اِنِّیۡ لَكُمۡ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿26﴾ ۙ

ہم نے نوح کو بھی اس کی قوم کی طرف بھیجا تھا (جس نے کہا) میں یقیناً تمہارے واسطے ایک کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔

اَنۡ	لَّا	تَعۡبُدُوۡۤا	اِلَّا	اللّٰهَ
کہ	نہ	تم عبادت کرتے ہو	مگر	اللہ

اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

(اور یہ) کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

اِنِّیۡۤ	اَخَافُ	عَلَیۡكُمۡ	عَذَابَ	یَوۡمٍ	اَلِیۡمٍ
یقیناً میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	دن	دردناک

اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡكُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ ﴿27﴾

میں یقیناً تم پر ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

فَقَالَ	الۡمَلَاُ	الَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ	قَوۡمِهٖ	مَا	نَرٰىكَ
پس اس نے کہا	سردار (جمع)	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	سے	اس کی قوم	نہیں	ہم تجھے دیکھتے ہیں

فَقَالَ الۡمَلَاُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ مَا نَرٰىكَ

پس اس کی قوم میں سے اُن سرداروں نے کہا جنہوں نے کفر کیا کہ ہم تو تجھے

اِلَّا	بَشَرًا	مِّثۡلَنَا	وَ	مَا	نَرٰىكَ	اتَّبَعَكَ
مگر	انسان	ہماری طرح	اور	نہیں	ہم تجھے دیکھتے ہیں	اس نے تیری پیروی کی

اِلَّا بَشَرًا مِّثۡلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ

محض اپنے جیسا ہی ایک بشر دیکھتے ہیں۔ نیز ہم اُس کے سوا تجھے کچھ نہیں دیکھتے کہ جن لوگوں نے تیری پیروی کی ہے

اِلَّا	الَّذِيۡنَ	هُمۡ	اَرَاذِلُنَا	بَادِىَ	الرَّاۡىِ
سوائے، مگر	وہ لوگ	وہ	ہمارے ذلیل ترین لوگ	سرسری، بظاہر	نظر

اِلَّا الَّذِيۡنَ هُمۡ اَرَاذِلُنَا بَادِىَ الرَّاۡىِ ۚ

وہ بادئ النظر میں ہمارے ذلیل ترین لوگ ہیں

وَ	مَا	نَرٰى	لَـكُمۡ	عَلَيۡنَا	مِنۡ	فَضۡلٍۢ
اور	نہیں	ہم دیکھتے ہیں	تمہیں	ہمارے اوپر	سے	فضیلت، بڑائی

وَمَا نَرٰى لَـكُمۡ عَلَيۡنَا مِنۡ فَضۡلٍۢ

اور ہم اپنے اوپر تمہاری کوئی فضیلت نہیں سمجھتے

بَلۡ	نَظُنُّكُمۡ	كٰذِبِيۡنَ	قَالَ	يٰقَوۡمِ	اَرَءَيۡتُمۡ
بلکہ، لیکن	ہم تمہیں گمان کرتے ہیں	جھوٹ بولنے والے	اس نے کہا	اے میری قوم	کیا تم نے دیکھا

بَلۡ نَظُنُّكُمۡ كٰذِبِيۡنَ ﴿28﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَءَيۡتُمۡ

بلکہ تمہیں جھوٹے گمان کرتے ہیں۔ اس نے کہا اے میری قوم! غور تو کرو کہ

اِنۡ	كُنۡتُ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنۡ	رَّبِّىۡ
اگر	میں ہوں	پر، اوپر	کھلی کھلی دلیل	سے	میرا ربّ

اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ

اگر میں اپنے ربّ کی طرف سے ایک روشن دلیل پر (قائم) ہوں

وَ	اٰتٰٮنِىۡ	رَحۡمَةً	مِّنۡ	عِنۡدِهٖ	فَعُمِّيَتۡ	عَلَيۡكُمۡ
اور	اس نے مجھے دی	رحمت	سے	اس کے پاس	پس وہ پوشیدہ کی گئی	تم پر

وَاٰتٰٮنِىۡ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِهٖ فَعُمِّيَتۡ عَلَيۡكُمۡ ؕ

اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا کی ہے اور تم پر یہ بات پوشیدہ رہ گئی

اَنُلۡزِمُكُمُوۡهَا	وَ	اَنۡتُمۡ	لَهَا	كٰرِهُوۡنَ
کیا ہم تمہیں زبردستی اس کا پابند کرسکتے ہیں	اور/ حالانکہ	تم	اس کو	ناپسند کرنے والے

اَنُلۡزِمُكُمُوۡهَا وَاَنۡتُمۡ لَهَا كٰرِهُوۡنَ ﴿29﴾

تو کیا ہم زبردستی تمہیں اس کا پابند کرسکتے ہیں جبکہ تم اس سے کراہت کرتے ہو؟

وَ	يٰقَوْمِ	لَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا
اور	اے میری قوم	نہیں	میں تم سے مانگتا ہوں	اس پر	مال

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ

اور اے میری قوم! اس پر میں تم سے کوئی مال نہیں مانگتا۔

اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ
نہیں	میرا اجر/میرا بدلہ	مگر	پر/اوپر	اللہ

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ

میرا اجر تو اللہ کے سوا کسی پر نہیں۔

وَ	مَآ	اَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	نہیں	میں	دُھتکارنے والا	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

اور میں ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں کبھی دھتکارنے والا نہیں۔

اِنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ	لٰكِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ
یقیناً وہ	ملاقات کرنے والے	ان کا ربّ	اور	لیکن میں	میں تمہیں دیکھتا ہوں	قوم	تم جہالت کرتے ہو

اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿30﴾

یقیناً وہ لوگ اپنے ربّ سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ لیکن تمہیں میں ایک ایسی قوم دیکھتا ہوں جو جہالت کر رہے ہیں۔

وَ	يٰقَوْمِ	مَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	اِنْ	طَرَدْتُّهُمْ
اور	اے میری قوم	کون	وہ میری مدد کرے گا	سے	اللہ	اگر	میں نے انہیں دُھتکارا

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ

اور اے میری قوم! اگر میں اُن کو دُھتکار دوں تو اللہ سے مجھے بچانے میں کون میری مدد کرے گا۔

اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ
کیا پس نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے ہو	اور	نہ	میں کہتا ہوں	تمہیں

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿31﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ

پس کیا تم نصیحت نہیں پکڑو گے۔ اور میں تمہیں یہ نہیں کہتا کہ

عِنۡدِیۡ	خَزَآٮِٕنُ	اللّٰهِ	وَ	لَآ	اَعۡلَمُ	الۡغَيۡبَ
میرے پاس	خزانے	اللہ	اور	نہ	میں جانتا ہوں	پوشیدہ بات/غیب

عِنۡدِیۡ خَزَآٮِٕنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ

میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ ہی میں غیب جانتا ہوں

وَ	لَآ	اَقُوۡلُ	اِنِّىۡ	مَلَكٌ	وَّ	لَآ	اَقُوۡلُ
اور	نہ	میں کہتا ہوں	یقیناً میں	فرشتہ	اور	نہ	میں کہتا ہوں

وَلَاۤ اَقُوۡلُ اِنِّىۡ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوۡلُ

اور نہ ہی میں کہتا ہوں کہ میں ایک فرشتہ ہوں۔ اور نہ ہی میں یہ کہتا ہوں کہ

لِلَّذِيۡنَ	تَزۡدَرِىۡۤ	اَعۡيُنُكُمۡ	لَنۡ	يُّؤۡتِيَهُمُ	اللّٰهُ	خَيۡرًا
ان لوگوں کے لئے	وہ حقیر سمجھتی ہے	تمہاری آنکھیں	ہرگز نہیں	وہ انہیں دے گا	اللہ	بھلائی

لِلَّذِيۡنَ تَزۡدَرِىۡۤ اَعۡيُنُكُمۡ لَنۡ يُّؤۡتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيۡرًا ؕ

جن لوگوں کو تمہاری آنکھیں حقیر اور ذلیل دیکھتی ہیں انہیں اللہ ہرگز کوئی خیر عطا نہیں کرے گا۔

اَللّٰهُ	اَعۡلَمُ	بِمَا	فِىۡۤ	اَنۡفُسِهِمۡ	اِنِّىۡۤ	اِذًا	لَّمِنَ	الظّٰلِمِيۡنَ
اللہ	سب سے زیادہ جاننے والا	اس کو جو	میں	اُن کی جانیں	یقیناً میں	تب	ضرور میں سے	ظلم کرنے والے

اَللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۖۚ اِنِّىۡۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿32﴾

اللہ ہی سب سے زیادہ جانتا ہے جو اُن کے دلوں میں ہے۔ (اگر میں بھی وہ کہوں جو تم کہتے ہو) تب تو ضرور میں ظالموں میں سے ہو جاؤں گا۔

قَالُوۡا	يٰـنُوۡحُ	قَدۡ	جَادَلۡتَنَا	فَاَكۡثَرۡتَ	جِدَالَنَا
انہوں نے کہا	اے نوح	یقیناً	تُو نے ہم سے جھگڑا کیا	پس تُو بہت بڑھ گیا	ہم سے جھگڑنا

قَالُوۡا يٰـنُوۡحُ قَدۡ جَادَلۡتَنَا فَاَكۡثَرۡتَ جِدَالَنَا

انہوں نے کہا اے نوح! تو نے ہم سے جھگڑا کیا اور ہم سے جھگڑنے میں بہت بڑھ گیا۔

فَاۡتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَاۤ	اِنۡ	كُنۡتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيۡنَ
پس تُو ہمارے پاس آ	اس کے ساتھ جو	تُو ہم سے وعدہ کرتا ہے	اگر	تُو ہے	سے	سچ بولنے والے

فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿33﴾

پس اب تُو ہمارے پاس وہ لے آ جس کا تو ہمیں ڈراوا دیتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے۔

قَالَ	اِنَّمَا	يَاْتِيْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	اِنْ	شَآءَ
اس نے کہا	صرف، محض	وہ تمہارے پاس آئے گا	اس کے ساتھ	اللہ	اگر	اس نے چاہا

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ

اس نے کہا یقیناً اللہ ہی اُسے لئے ہوئے تمہارے پاس آئے گا اگر وہ چاہے گا۔

وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	وَ	لَا	يَنْفَعُكُمْ	نُصْحِيْٓ
اور	نہیں	تم	عاجز کر دینے والے	اور	نہ	وہ تمہیں فائدہ دے گا	میری نصیحت

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿34﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ

اور تم کبھی (اُسے) عاجز کرنے والے نہیں ہو سکتے۔ اور تمہیں میری نصیحت کوئی فائدہ نہیں دے گی

اِنْ	اَرَدْتُّ	اَنْ	اَنْصَحَ	لَكُمْ	اِنْ	كَانَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
اگر	میں نے ارادہ کیا	کہ	میں نصیحت کرتا ہوں	تمہیں	اگر	وہ ہے	اللہ	وہ چاہتا ہے

اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ

خواہ میں تمہیں نصیحت کرنے کا ارادہ بھی کروں اگر اللہ چاہے

اَنْ	يُّغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
کہ	وہ تمہیں گمراہ ٹھہرائے	وہ	تمہارا ربّ	اور	اس کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿35﴾ ؕ

کہ تمہیں گمراہ ٹھہرا دے۔ وہ تمہارا ربّ ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ
کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے اسے گھڑا / افتراء کیا	تُو کہہ دے	اگر	میں نے اسے گھڑا

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اُسے افترا کر لیا ہے؟ تُو کہہ دے کہ اگر میں نے یہ افترا کیا ہوتا

فَعَلَيَّ	اِجْرَامِيْ	وَ	اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُجْرِمُوْنَ
پس مجھ پر ہے	میرا جرم	اور	میں	بری، بیزار	اس سے جو	تم جرم کرتے ہو

فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿36﴾ ؑ

تو مجھ پر ہی میرے جرم کا وبال پڑتا۔ اور میں اس سے بری ہوں جو تم جرم کیا کرتے ہو۔

3 ع 11 3

وَ	اُوْحِيَ	اِلٰى	نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ	يُّؤْمِنَ	مِنْ	قَوْمِكَ
اور	وحی کی گئی	طرف	نوح	کہ وہ	ہرگز نہیں	وہ ایمان لائے گا	سے	تیری قوم

وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ

اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ اس کے سوا جو ایمان لا چکا تیری قوم میں سے اور کوئی ایمان نہیں لائے گا۔

اِلَّا	مَنْ	قَدْ	اٰمَنَ	فَلَا	تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ
سوائے، مگر	جو	یقیناً	وہ ایمان لایا	پس نہ	تُو غم کرتا ہے	اس پر جو	وہ تھے	وہ کرتے ہیں

اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿37﴾

پس اُس سے دل بُرا نہ کر جو وہ کرتے ہیں۔

وَ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا	وَ	وَحْيِنَا
اور	تُو بنا	کشتی	ہماری آنکھوں کے سامنے	اور	ہماری وحی

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا

اور ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بنا

وَ	لَا	تُخَاطِبْنِيْ	فِي	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ
اور	نہ	تُو مجھ سے بات کر	میں، متعلق	وہ لوگ	انہوں نے ظلم کیا	یقیناً وہ	غرق ہونے والے

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿38﴾

اور جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے بارہ میں مجھ سے کوئی بات نہ کر۔ یقیناً وہ غرق کئے جانے والے ہیں۔

وَ	يَصْنَعُ	الْفُلْكَ	وَ	كُلَّمَا	مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَاٌ	مِّنْ	قَوْمِهٖ
اور	وہ بناتا ہے	کشتی	اور	جب کبھی	وہ گزرا	اس پر	سردار (جمع)	سے	اس کی قوم

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۣ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ

اور وہ کشتی بناتا رہا اور جب کبھی اس کی قوم کے سرداروں کا اس پر گزر ہوا

سَخِرُوْا	مِنْهُ	قَالَ	اِنْ	تَسْخَرُوْا	مِنَّا
انہوں نے تمسخر کیا	اس سے	اس نے کہا	اگر	تم تمسخر کرتے ہو	ہم سے

سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا

وہ اس سے تمسخر کرتے رہے۔ اس نے کہا اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو

فَاِنَّا	نَسۡخَرُ	مِنۡكُمۡ	كَمَا	تَسۡخَرُوۡنَ	فَسَوۡفَ	تَعۡلَمُوۡنَ
پس یقیناً ہم	ہم تمسخر کریں گے	تم سے	جس طرح	تم تمسخر کرتے ہو	پس عنقریب	تم جان لوگے

فَاِنَّا نَسۡخَرُ مِنۡكُمۡ كَمَا تَسۡخَرُوۡنَ ؕ ﴿39﴾ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ

تو یقیناً ہم بھی تم سے اسی طرح تمسخر کریں گے جیسے تم کر رہے ہو۔ پس عنقریب تم جان لوگے کہ

مَنۡ	يَّاۡتِيۡهِ	عَذَابٌ	يُّخۡزِيۡهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيۡهِ	عَذَابٌ	مُّقِيۡمٌ
کون	وہ اس کے پاس آتا ہے	عذاب	وہ اُسے رُسوا کرے گا	اور	وہ اُترتا ہے	اس پر	عذاب	ٹھہر جانے والا

مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿40﴾

وہ کون ہے جس پر وہ عذاب آئے گا جو اُسے ذلیل کر دے گا اور اس پر ایک ٹھہر جانے والا عذاب اُترے گا۔

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَمۡرُنَا	وَ	فَارَ	التَّنُّوۡرُ
یہاں تک	جب	وہ آیا	ہمارا حکم	اور	وہ اُبل پڑا، اس نے جوش مارا	چشمے

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ

یہاں تک کہ جب ہمارا فیصلہ آپہنچا اور بڑے جوش سے چشمے پھوٹ پڑے

قُلۡنَا	احۡمِلۡ	فِيۡهَا	مِنۡ	كُلٍّ	زَوۡجَيۡنِ	اثۡنَيۡنِ
ہم نے کہا	تُو سوار کر، تو چڑھا	اس میں	سے	ہر ایک	دو جوڑے	دو

قُلۡنَا احۡمِلۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ

تو ہم نے (نوح سے) کہا کہ اس (کشتی) میں ہر ایک (ضرورت کے جانور) میں سے جوڑا جوڑا سوار کر

وَ	اَهۡلَكَ	اِلَّا	مَنۡ	سَبَقَ	عَلَيۡهِ	الۡقَوۡلُ
اور	تیرے اہل وعیال	مگر	جو	وہ گزر گیا	اس پر	بات، فیصلہ

وَاَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ

اور اپنے اہل کو بھی سوائے اس کے جس کے خلاف فیصلہ گزر چکا ہے

وَ	مَنۡ	اٰمَنَ	وَ	مَآ	اٰمَنَ	مَعَهٗۤ	اِلَّا	قَلِيۡلٌ
اور	جو	وہ ایمان لایا	اور	نہیں	وہ ایمان لایا	اس کے ساتھ	مگر	تھوڑے

وَمَنۡ اٰمَنَ ؕ وَمَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلٌ ﴿41﴾

اور (اسے بھی سوار کر) جو ایمان لایا ہے۔ اور اس کے ہمراہ ایمان نہیں لائے مگر تھوڑے۔

وَ	قَالَ	ارْكَبُوْا	فِيْهَا	بِسْمِ	اللّٰهِ
اور	اس نے کہا	تم سوار ہو جاؤ	اس میں	نام کے ساتھ	اللہ

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ

اور اس نے کہا کہ اس میں سوار ہو جاؤ۔ اللہ کے نام کے ساتھ ہی

مَجْرٖىهَا	وَ	مُرْسٰىهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اس کا چلنا	اور	اس کا ٹھہرنا، اس کا لنگر انداز ہونا	یقیناً	میرا ربّ	ضرور بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿42﴾

اس کا چلنا اور اس کا لنگر انداز ہونا ہے۔ یقیناً میرا ربّ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	هِيَ	تَجْرِيْ	بِهِمْ	فِيْ	مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ
اور	وہ	وہ چلتی ہے	ان کے ساتھ	میں	لہر	پہاڑوں کی مانند

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۣ

اور وہ اُنہیں لئے ہوئے پہاڑوں جیسی موجوں میں چلتی رہی۔

وَ	نَادٰى	نُوْحُ	ابْنَهٗ	وَ	كَانَ	فِيْ	مَعْزِلٍ
اور	اس نے پکارا	نوح	اس کا بیٹا	اور	وہ تھا	میں	علیحدہ جگہ

وَنَادٰى نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ

اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا جبکہ وہ ایک علیحدہ جگہ میں تھا۔

يّٰبُنَيَّ	ارْكَبْ	مَّعَنَا	وَ	لَا	تَكُنْ	مَّعَ	الْكٰفِرِيْنَ
اے میرے بیٹے	تُو سوار ہو	ہمارے ساتھ	اور	نہ	تُو ہو	ساتھ	انکار کرنے والے

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿43﴾

اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔

قَالَ	سَاٰوِيْٓ	اِلٰى	جَبَلٍ	يَّعْصِمُنِيْ	مِنَ	الْمَاۗءِ
اس نے کہا	جلد ہی میں پناہ لوں گا	طرف	پہاڑ	وہ مجھے بچالے گا	سے	پانی

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَاۗءِ ۭ

اس نے جواب دیا میں جلد ہی ایک پہاڑ کی طرف پناہ (ڈھونڈ) لوں گا جو مجھے پانی سے بچالے گا۔

رَّحِمَ	مَنۡ	اِلَّا	اللّٰهِ	اَمۡرِ	مِنۡ	الۡيَوۡمَ	عَاصِمَ	لَا	قَالَ
اس نے رحم کیا	جو،جس	مگر	اللہ	حکم،فیصلہ	سے	آج کے دن	بچانے والا	نہیں	اس نے کہا

قَالَ لَا عَاصِمَ الۡيَوۡمَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ ۚ

اس نے کہا آج کے دن اللہ کے فیصلہ سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر وہ رحم کرے (صرف وہی بچے گا)۔

الۡمُغۡرَقِيۡنَ	مِنَ	فَكَانَ	الۡمَوۡجُ	بَيۡنَهُمَا	حَالَ	وَ
غرق ہونے والے	سے	پس وہ ہوگیا	موج،لہر	ان دونوں کے درمیان	وہ حائل ہوگیا	اور

وَحَالَ بَيۡنَهُمَا الۡمَوۡجُ فَكَانَ مِنَ الۡمُغۡرَقِيۡنَ ﴿44﴾

پس ان کے درمیان ایک موج حائل ہوگئی اور وہ غرق کئے جانے والوں میں سے ہوگیا۔

اَقۡلِعِىۡ	يٰسَمَآءُ	وَ	مَآءَكِ	ابۡلَعِىۡ	يٰۤاَرۡضُ	قِيۡلَ	وَ
تُوتھم جا	اے آسمان	اور	تیراپانی	تُونگل جا	اے زمین	کہا گیا	اور

وَقِيۡلَ يٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِىۡ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقۡلِعِىۡ

اور کہا گیا کہ اے زمین! اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان! تھم جا۔

وَ	الۡاَمۡرُ	قُضِىَ	وَ	الۡمَآءُ	غِيۡضَ	وَ
اور	معاملہ	فیصلہ کردیا گیا	اور	پانی	وہ خشک کردیا گیا	اور

وَغِيۡضَ الۡمَآءُ وَقُضِىَ الۡاَمۡرُ وَ

اور پانی خشک کردیا گیا اور فیصلہ صادر کردیا گیا۔ اور

الظّٰلِمِيۡنَ	لِّلۡقَوۡمِ	بُعۡدًا	قِيۡلَ	وَ	الۡجُوۡدِىِّ	عَلَى	اسۡتَوَتۡ
ظلم کرنے والے	قوم کے لئے	دُوری،ہلاکت	کہا گیا	اور	جودی (پہاڑ)	پر،اوپر	وہ ٹھہر گئی

الربع

اسۡتَوَتۡ عَلَى الۡجُوۡدِىِّ وَقِيۡلَ بُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿45﴾

وہ (کشتی) جودی (پہاڑ) پر ٹھہر گئی اور کہا گیا کہ ہلاکت ہو ظالم قوم پر۔

اَهۡلِىۡ	مِنۡ	ابۡنِىۡ	اِنَّ	رَبِّ	فَقَالَ	رَّبَّهٗ	نُوۡحٌ	نَادٰى	وَ
میرے اہل	سے	میرابیٹا	یقیناً	اے میرے ربّ	پس اس نے کہا	اس کا ربّ	نوح	اس نے پکارا	اور

وَنَادٰى نُوۡحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابۡنِىۡ مِنۡ اَهۡلِىۡ

اور نوح نے اپنے ربّ کو پکارا اور کہا اے میرے ربّ! یقیناً میرا بیٹا بھی میرے اہل میں سے ہے

وَ	اِنَّ	وَعۡدَكَ	الۡحَقُّ	وَ	اَنۡتَ	اَحۡكَمُ	الۡحٰكِمِيۡنَ
اور	یقیناً	تیراوعدہ	حق، سچ	اور	تُو	سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا	فیصلہ کرنے والے

وَاِنَّ وَعۡدَكَ الۡحَقُّ وَاَنۡتَ اَحۡكَمُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿46﴾

اور تیرا وعدہ ضرور سچا ہے اور تُو فیصلہ کرنے والوں میں سے سب سے بہتر ہے۔

قَالَ	يٰنُوۡحُ	اِنَّهٗ	لَيۡسَ	مِنۡ	اَهۡلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ	غَيۡرُ	صَالِحٍ
اس نے کہا	اَے نوح	یقیناًوہ	نہیں	سے	تیرے اہل	یقیناًوہ	عمل	غیر	مناسب حال

قَالَ يٰنُوۡحُ اِنَّهٗ لَيۡسَ مِنۡ اَهۡلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيۡرُ صَالِحٍ ﺼﻠﮯ

اس نے کہا اے نوح! یقیناً وہ تیرے اہل میں سے نہیں۔ بلاشبہ وہ تو سراپا ایک ناپاک عمل تھا۔

فَلَا	تَسۡـَٔلۡنِ	مَا	لَـيۡسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلۡمٌ
پس نہ	تُو مجھ سے پوچھ	جو	نہیں	تیرے لئے	اس کا	علم

فَلَا تَسۡـَٔلۡنِ مَا لَـيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ

پس مجھ سے وہ نہ مانگ جس کا تجھے کچھ علم نہیں۔

اِنِّىۡۤ	اَعِظُكَ	اَنۡ	تَكُوۡنَ	مِنَ	الۡجٰهِلِيۡنَ
یقیناًمیں	میں تجھے نصیحت کرتا ہوں	کہ	تم ہوجاؤ	سے	جاہل، نادان (جمع)

اِنِّىۡۤ اَعِظُكَ اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿47﴾

میں تجھے نصیحت کرتا ہوں مبادا تُو جاہلوں میں سے ہو جائے۔

قَالَ	رَبِّ	اِنِّىۡۤ	اَعُوۡذُ بِكَ	اَنۡ	اَسۡـَٔلَكَ
اس نے کہا	اے میرے ربّ	یقیناًمیں	میں تیری پناہ مانگتا ہوں	کہ	میں تجھ سے پوچھوں

قَالَ رَبِّ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ اَسۡـَٔلَكَ

اس نے کہا اے میرے ربّ! یقیناً میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے وہ بات پوچھوں

مَا	لَـيۡسَ	لِىۡ	بِهٖ	عِلۡمٌ	وَ	اِلَّا	تَغۡفِرۡ لِىۡ
جو	نہیں	میرے لئے	اس کے ساتھ	علم	اور	اگر نہیں	تُو مجھے معاف کردے

مَا لَـيۡسَ لِىۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَاِلَّا تَغۡفِرۡ لِىۡ

جس (کے مخفی رکھنے کی وجہ) کا مجھے کوئی علم نہیں۔ اور اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا

وَ	تَرْحَمْنِيْٓ	اَكُنْ	مِّنَ	الْخٰسِرِيْنَ
اور	تُو مجھ پر رحم فرما	میں ہوجاؤں گا	سے	گھاٹا پانے والے

وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿48﴾

اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوجاؤں گا۔

قِيْلَ	يٰنُوْحُ	اهْبِطْ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا	وَ	بَرَكٰتٍ	عَلَيْكَ
کہا گیا	اے نوح	تُو اتر جا	سلامتی کے ساتھ	ہماری طرف سے	اور	برکتیں	تیرے اوپر

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ

(تب) کہا گیا اے نوح! تو ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اُتر اور ان برکتوں کے ساتھ جو تجھ پر ہیں

وَ	عَلٰٓى	اُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَّعَكَ	وَ	اُمَمٌ
اور	پر، اوپر	قومیں	اُن میں سے جو	تیرے ساتھ	اور	قومیں

وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ

اور ان قوموں پر بھی جو تیرے ساتھ (سوار) ہیں۔ کچھ اور قومیں (بھی) ہیں

سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ	يَمَسُّهُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ہم ضرور انہیں فائدہ پہنچائیں گے	پھر	وہ انہیں پہنچے گا، وہ انہیں چھوئے گا	ہماری طرف سے	عذاب	دردناک

سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿49﴾

جنہیں ہم ضرور فائدہ پہنچائیں گے (لیکن) پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔

تِلْكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهَآ	اِلَيْكَ	مَا	كُنْتَ	تَعْلَمُهَآ	اَنْتَ
یہ	سے	خبریں	پوشیدہ	ہم اسے وحی کرتے ہیں	تیری طرف	نہیں	تُو تھا	تُو اسے جانتا ہے	تُو

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ

یہ غیب کی اُن خبروں میں سے ہے جنہیں ہم تیری طرف وحی کر رہے ہیں۔ تُو اس سے پہلے اسے نہیں جانتا تھا

وَ	لَا	قَوْمُكَ	مِنْ	قَبْلِ	هٰذَا	فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِيْنَ
اور	نہ	تیری قوم	سے	پہلے	اس، یہ	پس تُو صبر کر	یقیناً	انجام	متقیوں کیلئے

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿50﴾ ع

اور نہ تیری قوم (جانتی تھی)۔ پس صبر سے کام لے۔ (نیک) عاقبت یقیناً متقیوں ہی کی ہوتی ہے۔

ع 14 4 4 معانقة 9 عند المتأخرین

اللّٰهَ	اعْبُدُوا	يٰقَوْمِ	قَالَ	هُوْدًا	اَخَاهُمْ	عَادٍ	اِلٰى	وَ
اللہ	تم عبادت کرو	اے میری قوم	اس نے کہا	ہود	ان کا بھائی	عاد	طرف	اور

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

اور عاد کی طرف (ہم نے) ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)۔اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔

مُفْتَرُوْنَ	اِلَّا	اَنْتُمْ	اِنْ	غَيْرُهٗ	اِلٰهٍ	مِّنْ	لَكُمْ	مَا
افتراء کرنے والے	مگر	تم ہو	نہیں	اس کے علاوہ	معبود	سے	تمہارے لئے	نہیں

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ (51)

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور تم تو محض افتراء کرنے والے ہو۔

اَجْرًا	عَلَيْهِ	اَسْـَٔلُكُمْ	لَآ	يٰقَوْمِ
اجر	اس پر	میں تم سے مانگتا ہوں	نہیں	اے میری قوم

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ

اے میری قوم! میں تم سے اس (خدمت) پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔

تَعْقِلُوْنَ	اَفَلَا	فَطَرَنِيْ	الَّذِيْ	عَلَى	اِلَّا	اَجْرِيَ	اِنْ
تم عقل کرتے ہو	پس کیا نہیں	اس نے مجھے پیدا کیا	وہ جو	پر، اوپر	مگر	میرا اجر	نہیں

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (52)

میرا اجر تو اس کے سوا کسی پر نہیں جس نے مجھے پیدا کیا۔ پس کیا تم عقل نہیں کرتے؟

اِلَيْهِ	تُوْبُوْٓا	ثُمَّ	رَبَّكُمْ	اسْتَغْفِرُوْا	يٰقَوْمِ	وَ
اس کی طرف	تم توبہ کرو	پھر	تمہارا ربّ	تم استغفار کرو	اے میری قوم	اور

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ

اور اے میری قوم! اپنے ربّ سے استغفار کرو پھر اسی کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو۔

قُوَّتِكُمْ	اِلٰى	قُوَّةً	يَزِدْكُمْ	وَّ	مِّدْرَارًا	عَلَيْكُمْ	السَّمَاۗءَ	يُرْسِلِ
تمہاری طاقت	طرف	طاقت	وہ تمہیں بڑھائے گا	اور	بہت برسنے والا	تمہارے اوپر	بادل	وہ بھیجے گا

يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ

وہ تم پر لگاتار مینہ برساتے ہوئے بادل بھیجے گا اور تمہاری قوت میں مزید قوت کا اضافہ کرے گا

وَ	لَا	تَتَوَلَّوۡا	مُجۡرِمِيۡنَ	قَالُوۡا	يٰهُوۡدُ	مَا	جِئۡتَنَا	بِبَيِّنَةٍ
اور	نہ	تم پھر جاؤ	جرم کرنے والے	انہوں نے کہا	اے ہود	نہیں	تو ہمارے پاس آیا	واضح دلیل کے ساتھ

وَلَا تَتَوَلَّوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿53﴾ قَالُوۡا يٰهُوۡدُ مَا جِئۡتَنَا بِبَيِّنَةٍ

اور جرموں کا ارتکاب کرتے ہوئے پیٹھ پھیر کر نہ چلے جاؤ۔ انہوں نے کہا اے ہود! تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل نہیں لایا ہے۔

وَّ	مَا	نَحۡنُ	بِتَارِكِيۡۤ	اٰلِهَتِنَا	عَنۡ	قَوۡلِكَ
اور	نہیں	ہم	چھوڑنے والے	ہمارے معبود	سے	تیری بات

وَّمَا نَحۡنُ بِتَارِكِيۡۤ اٰلِهَتِنَا عَنۡ قَوۡلِكَ

اور ہم محض تیرے کہے میں اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں

وَ	مَا	نَحۡنُ	لَكَ	بِمُؤۡمِنِيۡنَ
اور	نہیں	ہم	تیرے لئے، تیرے واسطے	ایمان لانے والے

وَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿54﴾

اور ہم تجھ پر ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہو سکتے۔

اِنۡ	نَّقُوۡلُ	اِلَّا	اعۡتَرٰٮكَ	بَعۡضُ	اٰلِهَتِنَا	بِسُوۡٓءٍ
نہیں	ہم کہتے ہیں	مگر، سوائے	اس نے تجھے پہنچائی ہے	بعض	ہمارے معبود	برائی کے ساتھ

اِنۡ نَّقُوۡلُ اِلَّا اعۡتَرٰٮكَ بَعۡضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوۡٓءٍ ؕ

ہم تو اس کے سوا کچھ نہیں کہتے کہ تجھ پر ہمارے معبودوں میں سے کسی نے کوئی بد سایہ ڈال دیا ہے۔

قَالَ	اِنِّيۡۤ	اُشۡهِدُ	اللّٰهَ	وَ	اشۡهَدُوۡۤا	اَنِّيۡ	بَرِيۡٓءٌ	مِّمَّا	تُشۡرِكُوۡنَ
اس نے کہا	یقیناً میں	میں گواہ ٹھہراتا ہوں	اللہ	اور	تم گواہ رہو	کہ میں	بیزار	اس سے جو	تم شریک ٹھہراتے ہو

قَالَ اِنِّيۡۤ اُشۡهِدُ اللّٰهَ وَاشۡهَدُوۡۤا اَنِّيۡ بَرِيۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ ﴿55﴾

اس نے کہا یقیناً میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔

مِنۡ	دُوۡنِهٖ	فَكِيۡدُوۡنِيۡ	جَمِيۡعًا	ثُمَّ	لَا	تُنۡظِرُوۡنِ
سے	اس کے سوا	پس تم میرے خلاف تدبیر کرو	سب کے سب	پھر	نہ	تم مجھے مہلت دو

مِنۡ دُوۡنِهٖ فَكِيۡدُوۡنِيۡ جَمِيۡعًا ثُمَّ لَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿56﴾

(یعنی) اس کے سوا۔ پس تم سب مل کر میرے خلاف چالیں چلو پھر مجھے کوئی مہلت نہ دو۔

اِنِّیْ	تَوَکَّلْتُ	عَلَی	اللّٰهِ	رَبِّیْ	وَ	رَبِّکُمْ
یقیناً میں	میں نے توکّل کیا	پر، اوپر	اللہ	میرا ربّ	اور	تمہارا ربّ

اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ ؕ

یقیناً میں اللہ ہی پر توکّل کرتا ہوں جو میرا ربّ ہے اور تمہارا بھی ربّ ہے۔

مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	اِلَّا	هُوَ	اٰخِذٌۢ	بِنَاصِیَتِهَا
نہیں	سے	چلنے والا جاندار	مگر	وہ	پکڑنے والا	اس کے پیشانی کے بالوں سے

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ

کوئی چلنے پھرنے والا جاندار نہیں مگر وہ (اسے) اُس کی پیشانی کے بالوں سے پکڑے ہوئے ہے۔

اِنَّ	رَبِّیْ	عَلٰی	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ
یقیناً	میرا ربّ	پر، اوپر	راستہ	مستقیم، سیدھا

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (57)

یقیناً میرا ربّ صراطِ مستقیم پر (ملتا) ہے۔

فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقَدْ	اَبْلَغْتُکُمْ	مَّآ	اُرْسِلْتُ	بِهٖٓ	اِلَیْکُمْ
پس اگر	تم پھر گئے	پس یقیناً	میں نے تمہیں پہنچایا	جو	میں بھیجا گیا	اس کے ساتھ	تمہاری طرف

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَیْکُمْ ؕ

پس اگر تم پھر جاؤ تو میں تمہیں وہ سب باتیں پہنچا چکا ہوں جن کے ساتھ میں تمہاری طرف بھیجا گیا تھا۔

وَ	یَسْتَخْلِفُ	رَبِّیْ	قَوْمًا	غَیْرَکُمْ	وَ	لَا	تَضُرُّوْنَهٗ	شَیْـًٔا
اور	وہ جانشین بنائے گا	میرا ربّ	قوم	تمہارے علاوہ	اور	نہیں	تم اسے نقصان پہنچاؤ گے	کچھ بھی

وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْـًٔا ؕ

اور میرا ربّ تمہارے علاوہ کسی اور قوم کو جانشین بنا دے گا اور تم اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکو گے۔

اِنَّ	رَبِّیْ	عَلٰی	کُلِّ	شَیْءٍ	حَفِیْظٌ
یقیناً	میرا ربّ	پر، اوپر	ہر ایک	چیز	محافظ، نگرانی کرنے والا

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ (58)

یقیناً میرا ربّ ہر چیز پر خوب محافظ ہے۔

هُوْدًا	نَجَّيْنَا	اَمْرُنَا	جَآءَ	لَمَّا	وَ
ہود	ہم نے نجات دی	ہمارا فیصلہ، ہمارا حکم	وہ آیا	جب	اور

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا

پس جب ہمارا فیصلہ آ گیا تو ہم نے ہود

مِّنَّا	بِرَحْمَةٍ	مَعَهٗ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَّ
ہماری طرف سے	رحمت کے ساتھ	اس کے ساتھ	وہ ایمان لائے	وہ لوگ	اور

وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ

اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا

غَلِيْظٍ	عَذَابٍ	مِّنْ	نَجَّيْنٰهُمْ	وَ
غلیظ، سخت	عذاب، سزا	سے	ہم نے ان کو نجات دی	اور

وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ (59)

اور ہم نے انہیں سخت عذاب سے نجات بخشی۔

رُسُلَهٗ	عَصَوْا	وَ	رَبِّهِمْ	بِاٰيٰتِ	جَحَدُوْا	عَادٌ	تِلْكَ	وَ
اس کے رسول	انہوں نے نافرمانی کی	اور	ان کا ربّ	نشانات کا	انہوں نے انکار کیا	عاد	یہ	اور

وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ

اور یہ ہیں عاد۔ انہوں نے اپنے ربّ کی آیات کا انکار کر دیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی

عَنِيْدٍ	جَبَّارٍ	كُلِّ	اَمْرَ	اتَّبَعُوْٓا	وَ
سرکش	سخت جابر، ظالم	ہر ایک	حکم	انہوں نے پیروی کی	اور

وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ (60)

اور ہر سخت جابر (اور) سرکش کے حکم کی پیروی کرتے رہے۔

الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	وَّ	لَعْنَةً	الدُّنْيَا	هٰذِهِ	فِيْ	اُتْبِعُوْا	وَ
قیامت	دن	اور	لعنت	دنیا	اس	میں	ان کے پیچھے لگا دیا گیا	اور

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اور اس دنیا میں بھی ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔

اَلَآ	اِنَّ	عَادًا	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّعَادٍ	قَوْمِ	هُوْدٍ
خبردار	یقیناً	عاد	انہوں نے انکار کیا	اُن کا ربّ	خبردار	ہلاکت	عاد کیلئے	قوم	ہود

اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۧ (61)

ع 5 11 5

خبردار! یقیناً عاد نے اپنے ربّ کا انکار کیا۔ خبردار! ہلاکت ہو عاد، قوم ہود کے لئے۔

وَ	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
اور	طرف	ثمود	ان کا بھائی	صالح	اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

وقف لازم

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا)۔ اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔

مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	هُوَ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ
نہیں	تمہارے لئے	سے	معبود	اس کے سوا	وہ	اس نے تمہیں پروان چڑھایا	سے	زمین

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

تمہارا اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ اسی نے زمین سے تمہیں پروان چڑھایا

وَ	اسْتَعْمَرَكُمْ	فِيْهَا	فَاسْتَغْفِرُوْهُ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ
اور	اس نے تمہیں آباد کیا	اس میں	پس تم اس سے استغفار کرو	پھر	تم توبہ کرتے ہوئے جھکو	اس کی طرف

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ

اور تمہیں اس میں آباد کیا۔ پس اس سے استغفار کرتے رہو پھر اسی کی طرف توبہ کے ساتھ جھکو۔

اِنَّ	رَبِّيْ	قَرِيْبٌ	مُّجِيْبٌ	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ
یقیناً	میرا ربّ	قریب، نزدیک	قبول کرنے والا، جواب دینے والا	انہوں نے کہا	اے صالح

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ (62) قَالُوْا يٰصٰلِحُ

یقیناً میرا ربّ قریب ہے (اور دعا) قبول کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا اے صالح!

قَدْ	كُنْتَ	فِيْنَا	مَرْجُوًّا	قَبْلَ	هٰذَآ
یقیناً	تُو تھا	ہم میں	امیدوں کا مرجع	پہلے، قبل	اس، یہ

قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ

یقیناً تُو اس سے پہلے ہمارے اندر امیدوں کا مرجع تھا۔

اَتَنۡهٰنَاۤ	اَنۡ	نَّعۡبُدَ	مَا	يَعۡبُدُ	اٰبَآؤُنَا
کیا تو ہمیں روکتا ہے	کہ	ہم عبادت کریں	جو، جس	وہ عبادت کرتا ہے	ہمارے آباء واجداد

اَتَنۡهٰنَاۤ اَنۡ نَّعۡبُدَ مَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا

کیا تو ہمیں روکتا ہے کہ اس کی پوجا کریں جسے ہمارے آباء واجداد پوجتے رہے۔

وَ	اِنَّنَا	لَفِىۡ	شَكٍّ	مِّمَّا	تَدۡعُوۡنَاۤ	اِلَيۡهِ	مُرِيۡبٍ
اور	یقیناً ہم	ضرور میں	شک	اس کے متعلق جو	تو ہمیں بلاتا ہے	اس کی طرف	بے چین کرنے والا شک

وَاِنَّنَا لَفِىۡ شَكٍّ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ مُرِيۡبٍ ﴿63﴾

اور ہم یقیناً اس بارہ میں جس کی طرف تُو ہمیں بلاتا ہے بے چین کر دینے والے شک میں (مبتلا) ہیں۔

قَالَ	يٰقَوۡمِ	اَرَءَيۡتُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنۡ	رَّبِّىۡ
اس نے کہا	اے میری قوم	کیا تم نے دیکھا ہے	اگر	میں ہوں	پر، اوپر	واضح دلیل	سے	میرا ربّ

قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ

اس نے کہا اے میری قوم! مجھے بتاؤ تو سہی کہ اگر میں اپنے ربّ کی طرف سے ایک واضح حجت پر قائم ہوں

وَ	اٰتٰٮنِىۡ	مِنۡهُ	رَحۡمَةً	فَمَنۡ	يَّنۡصُرُنِىۡ	مِنَ	اللّٰهِ
اور	اس نے مجھے عطا کی	اس کی طرف سے	رحمت	پس کون	وہ میری مدد کرے گا	سے	اللہ

وَاٰتٰٮنِىۡ مِنۡهُ رَحۡمَةً فَمَنۡ يَّنۡصُرُنِىۡ مِنَ اللّٰهِ

اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا کی ہو تو کون مجھے اللہ سے بچانے میں میری مدد کرے گا

اِنۡ	عَصَيۡتُهٗ	فَمَا	تَزِيۡدُوۡنَنِىۡ	غَيۡرَ	تَخۡسِيۡرٍ
اگر	میں نے اس کی نافرمانی کی	پس نہیں	تم مجھے بڑھاؤ گے	سوائے	نقصان

اِنۡ عَصَيۡتُهٗ ۚ فَمَا تَزِيۡدُوۡنَنِىۡ غَيۡرَ تَخۡسِيۡرٍ ﴿64﴾

اگر میں اُس کی نافرمانی کروں۔ پس تم تو مجھے نقصان کے سوا کسی اور چیز میں نہیں بڑھاؤ گے۔

وَ	يٰقَوۡمِ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَـكُمۡ	اٰيَةً
اور	اے میری قوم	یہ	اونٹنی	اللہ	تمہارے لئے	نشان

وَيٰقَوۡمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَـكُمۡ اٰيَةً

اور اے میری قوم! یہ اللہ کی (راہ میں وقف) اونٹنی تمہارے لئے ایک نشان ہے۔

فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ	اَرْضِ	اللّٰهِ
پس تم اسے چھوڑ دو	وہ کھاتی ہے	میں	زمین	اللہ

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ

پس اسے (اپنے حال پر) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے

وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْۗءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيْبٌ
اور	نہ	تم اس کو چھوؤ	تکلیف کے ساتھ	پس وہ تمہیں پکڑے گا	عذاب	قریب، نزدیک

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿65﴾

اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچاؤ ورنہ تمہیں ایک عنقریب پہنچنے والا عذاب پکڑ لے گا۔

فَعَقَرُوْهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا	فِيْ	دَارِكُمْ	ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ
پس انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں	پس اس نے کہا	تم فائدہ اٹھاؤ	میں	تمہارا گھر	تین	دن (جمع)

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۭ

پھر (بھی) انہوں نے اس کی کوچیں کاٹ دیں تو اس نے کہا اپنے گھر میں بس تین دن عارضی فائدے اٹھالو۔

ذٰلِكَ	وَعْدٌ	غَيْرُ	مَكْذُوْبٍ	فَلَمَّا	جَاۗءَ	اَمْرُنَا
یہ	وعدہ	نہ	جھٹلایا جانے والا	پس جب	وہ آیا	ہمارا معاملہ/ہمارا فیصلہ

ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿66﴾ فَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا

یہ ایک وعدہ ہے جو جھٹلایا نہیں جا سکتا۔ پس جب ہمارا فیصلہ آ گیا

نَجَّيْنَا	صٰلِحًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا
ہم نے نجات دی	صالح	اور	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اس کے ساتھ	مہربانی کے ساتھ	ہماری طرف سے

نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

تو ہم نے صالح کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت کے ساتھ نجات بخشی

وَ	مِنْ	خِزْيِ	يَوْمِىِٕذٍ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ
اور	سے	ذلّت، رسوائی	اس دن	یقیناً	تیرا ربّ	وہ	دائمی قوت والا	کامل غلبہ والا

وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِىِٕذٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿67﴾

اور اس دن کی ذلت سے بچا لیا۔ یقیناً تیرا ربّ ہی دائمی قوّت والا (اور) کامل غلبہ والا ہے۔

و	اَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ
اور	اس نے پکڑا	وہ لوگ	انہوں نے ظلم کیا	تیز آواز، چیخ	پس وہ ہوگئے	میں	ان کے گھر	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿68﴾

اور جنہوں نے ظلم کیا انہیں ایک سخت گونج دار آواز نے آ پکڑا۔ پس وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔

كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَآ	اِنَّ	ثَمُوْدَاۡ	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ
گویا کہ	نہ	وہ رہتے ہیں	اس میں	خبردار	یقیناً	ثمود	انہوں نے انکار کیا	ان کا ربّ

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۗ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۗ

گویا وہ ان میں کبھی بسے نہ تھے۔ خبردار! ثمود نے اپنے ربّ کا انکار کیا۔

اَلَا	بُعْدًا	لِّثَمُوْدَ	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى
خبردار	ہلاکت	ثمود کیلئے	اور	یقیناً	وہ آئی	ہمارے رسول	ابراہیم	خوشخبری کے ساتھ

اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿69﴾ؑ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ع 6 8 6

خبردار! ثمود کے لئے ہلاکت ہو۔ اور یقیناً ابراہیم کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے خوشخبری لے کر آئے۔

قَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	فَمَا	لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ	بِعِجْلٍ	حَنِيْذٍ
انہوں نے کہا	سلامتی	اس نے کہا	سلامتی	پس نہ	وہ ٹھہرا	کہ	وہ آیا	بچھڑے کے ساتھ	بُھنا ہوا

قَالُوْا سَلٰمًا ۗ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿70﴾

انہوں نے سلام کہا۔ اس نے بھی کہا سلام اور ذرا دیر نہ کی کہ ان کے پاس ایک بُھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔

فَلَمَّا	رَآٰ	اَيْدِيَهُمْ	لَا	تَصِلُ	اِلَيْهِ
پس جب	اس نے دیکھا	ان کے ہاتھ	نہیں	وہ پہنچی، وہ بڑھی	اس کی طرف

فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ

پھر جب اس نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ اُس (کھانے) کی طرف بڑھ نہیں رہے

نَكِرَهُمْ	وَ	اَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً
اس نے انہیں اجنبی سمجھا	اور	اس نے محسوس کیا	ان سے	ڈر، خوف

نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۗ

تو اس نے انہیں غیر سمجھا اور ان سے ایک خوف سا محسوس کیا۔

قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰی	قَوْمِ	لُوْطٍ
انہوں نے کہا	نہ	تُو ڈر	یقیناً ہم	ہم بھیجے گئے	طرف	قوم	لوط

قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰی قَوْمِ لُوْطٍ ؕ 71

انہوں نے کہا خوف نہ کر۔ یقیناً ہمیں قومِ لوط کی طرف بھیجا گیا ہے۔

وَ	امْرَاَتُهٗ	قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ
اور	اس کی بیوی	کھڑی ہوئی	پس وہ ہنس پڑی	پس ہم نے اسے خوشخبری دی	اسحٰق کے ساتھ

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ

اور اس کی بیوی (پاس ہی) کھڑی تھی۔ پس وہ ہنسی تو ہم نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی

وَ	مِنْ	وَّرَآءِ	اِسْحٰقَ	يَعْقُوْبَ	قَالَتْ	يٰوَيْلَتٰٓى
اور	سے	بعد، پیچھے	اسحٰق	یعقوب	اس نے کہا	اے وائے میرا غم

وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ 72 قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى

اور اسحاق کے بعد یعقوب کی بھی۔ اس نے کہا اے وائے میرا غم!

ءَاَلِدُ	وَ	اَنَا	عَجُوْزٌ	وَّ	هٰذَا	بَعْلِىْ	شَيْخًا
کیا میں بچہ جنوں گی	اور	میں	بُڑھیا	اور	یہ	میرا خاوند	بوڑھا

ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ

کیا میں بچہ جنوں گی جبکہ میں ایک بُڑھیا ہوں اور یہ میرا خاوند بوڑھا ہے۔

اِنَّ	هٰذَا	لَشَىْءٌ	عَجِيْبٌ	قَالُوْٓا	اَتَعْجَبِيْنَ	مِنْ	اَمْرِ	اللّٰهِ
یقیناً	یہ	ضرور بات ہے	عجیب	انہوں نے کہا	کیا تُو تعجب کرتی ہے	سے	حکم، فیصلہ	اللہ

اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ 73 قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ

یقیناً یہ تو بہت عجیب بات ہے۔ انہوں نے کہا کیا تو اللہ کے فیصلے پر تعجب کرتی ہے۔

رَحْمَتُ	اللّٰهِ	وَ	بَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ	اَهْلَ الْبَيْتِ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ
رحمت	اللہ	اور	اس کی برکتیں	تم پر	اے اہلِ بیت	یقیناً وہ	صاحبِ حمد	بہت بزرگی والا

رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ 74

تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں اے اہلِ بیت! یقیناً وہ صاحبِ حمد (اور) بہت بزرگی والا ہے۔

فَلَمَّا	ذَهَبَ	عَنْ	اِبْرٰهِيْمَ	الرَّوْعُ
پس جب	وہ چلا گیا، وہ جاتا رہا	سے	ابراہیم	خوف، ڈر

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ

پھر جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا

وَ	جَآءَتْهُ	الْبُشْرٰى	يُجَادِلُنَا	فِيْ	قَوْمِ	لُوْطٍ
اور	وہ اس کے پاس آئی	خوشخبری	وہ ہم سے بحث کرتا ہے	میں، متعلق	قوم	لوط

وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿75﴾

اور اُس کے پاس خوشخبری آ گئی تو وہ ہم سے لوط کی قوم سے متعلق بحث کرنے لگا۔

اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ	اَوَّاهٌ	مُّنِيْبٌ
یقیناً	ابراہیم	ضرور بہت بُردبار	نرم دل، دردمند	جھکنے والا، رجوع کرنے والا

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿76﴾

یقیناً ابراہیم بہت ہی بردبار، نرم دل (اور) جھکنے والا تھا۔

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ	عَنْ	هٰذَا	اِنَّهٗ	قَدْ	جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ
اے ابراہیم	تُو اعراض کر	سے	یہ، اس	یقیناً وہ	یقیناً	وہ آیا	حکم، فیصلہ	تیرا ربّ

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ

اے ابراہیم! اس (بات) سے کنارہ کرلے۔ یقیناً تیرے ربّ کا فیصلہ صادر ہو چکا ہے

وَ	اِنَّهُمْ	اٰتِيْهِمْ	عَذَابٌ	غَيْرُ	مَرْدُوْدٍ
اور	یقیناً وہ	ان کے پاس آنے والا	عذاب	نہ	ٹالا جانے والا

وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿77﴾

اور یقیناً اُن پر ایک نہ ٹالا جانے والا عذاب آئے گا۔

وَ	لَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِيْٓءَ بِهِمْ
اور	جب	وہ آئے	ہمارے رسول	لوط	وہ ان سے ناخوش ہوا

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس پہنچے تو وہ ان کی وجہ سے ناخوش ہوا

وَ	ضَاقَ	بِهِمۡ	ذَرۡعًا	وَّ	قَالَ	هٰذَا	يَوۡمٌ	عَصِيۡبٌ
اور	وہ تنگ ہوا	ان سے	دل	اور	اس نے کہا	یہ	دن	بڑا سخت

وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوۡمٌ عَصِيۡبٌ ﴿78﴾

اور ان کے باعث دل گرفتہ ہوا اور کہا یہ بڑا سخت دن ہے۔

وَ	جَآءَهٗ	قَوۡمُهٗ	يُهۡرَعُوۡنَ	اِلَيۡهِ
اور	وہ اس کے پاس آیا	اس کی قوم	وہ بھاگتے ہیں	اس کی طرف

وَجَآءَهٗ قَوۡمُهٗ يُهۡرَعُوۡنَ اِلَيۡهِ ؕ

اور اس کی قوم اس کی طرف دوڑی چلی آئی

وَ	مِنۡ	قَبۡلُ	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ	السَّيِّاٰتِ
اور	سے	پہلے، قبل	وہ تھے	وہ کرتے ہیں	برائیاں

وَمِنۡ قَبۡلُ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ

جبکہ اس سے پہلے بھی وہ بُرائیاں کیا کرتے تھے۔

قَالَ	يٰقَوۡمِ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِىۡ	هُنَّ	اَطۡهَرُ	لَكُمۡ
اس نے کہا	اے میری قوم	یہ	میری بیٹیاں	وہ	زیادہ پاکیزہ	تمہارے لئے، تمہارے نزدیک

قَالَ يٰقَوۡمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىۡ هُنَّ اَطۡهَرُ لَكُمۡ

اس نے کہا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں۔ یہ تمہارے نزدیک بھی بہت پاکیزہ ہیں۔

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا	تُخۡزُوۡنِ	فِىۡ	ضَيۡفِىۡ
پس تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	اور	نہ	تم مجھے رُسوا کرو	میں	میرے مہمان

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ فِىۡ ضَيۡفِىۡ ؕ

پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور مجھے میرے مہمانوں میں رُسوا نہ کرو۔

اَلَيۡسَ	مِنۡكُمۡ	رَجُلٌ	رَّشِيۡدٌ	قَالُوۡا	لَقَدۡ	عَلِمۡتَ
کیا نہیں	تم میں	مرد، آدمی	سمجھدار، عقلمند	انہوں نے کہا	یقیناً	تُو جانتا ہے

اَلَيۡسَ مِنۡكُمۡ رَجُلٌ رَّشِيۡدٌ ﴿79﴾ قَالُوۡا لَقَدۡ عَلِمۡتَ

کیا تم میں ایک بھی عقل والا نہیں؟ انہوں نے (بات کو بَل دیتے ہوئے) جواب دیا: تُو اچھا بھلا جانتا ہے کہ

مَا	لَنَا	فِیْ	بَنٰتِكَ	مِنْ	حَقٍّ
نہیں	ہمارے لئے	میں	تیری بیٹیاں	سے	حق

مَا لَنَا فِیْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ

ہمارا تیری بیٹیوں کے معاملہ میں کوئی حق نہیں

وَ	اِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا	نُرِيْدُ	قَالَ	لَوْ
اور	یقیناً تُو	تُو ضرور جانتا ہے	جو	ہم چاہتے ہیں	اس نے کہا	کاش، اگر

وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿80﴾ قَالَ لَوْ

اور یقیناً تو وہ بھی جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں۔ اس نے کہا اے کاش!

اَنَّ	لِیْ	بِكُمْ	قُوَّةً	اَوْ	اٰوِیْٓ	اِلٰی	رُكْنٍ	شَدِيْدٍ
کہ	میرے لئے	تمہارے ساتھ	طاقت، زور	یا	میں پناہ لیتا	طرف	سہارا	مضبوط

اَنَّ لِیْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِیْٓ اِلٰی رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿81﴾

تمہارے مقابلہ کی مجھ میں طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ لے سکتا۔

قَالُوْا	يٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنْ	يَّصِلُوْٓا	اِلَيْكَ
انہوں نے کہا	اے لوط	یقیناً ہم	رسول / بھیجے ہوئے	تیرا ربّ	ہرگز نہیں	وہ پہنچیں گے	تیری طرف

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ

انہوں نے کہا اے لوط! یقیناً ہم تیرے ربّ کے بھیجے ہوئے ہیں۔ یہ لوگ ہرگز تجھ تک نہیں پہنچ سکیں گے۔

فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ	الَّيْلِ	وَ	لَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ
پس تُو چل	اپنے گھر والوں کے ساتھ	حصے میں	سے	رات	اور	نہ	وہ مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ

پس رات کے ایک حصہ میں اپنے اہل سمیت گھر سے نکل جاؤ اور تم میں سے کوئی مڑ کر نہ دیکھے

اِلَّا	امْرَاَتَكَ	اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا	مَآ	اَصَابَهُمْ
مگر	تیری بیوی	یقیناً وہ	وہ اسے پہنچنے والی ہے	جو	وہ انہیں پہنچی

اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ

مگر تیری بیوی، یقیناً اسے بھی وہی مصیبت پہنچے گی جو انہیں پہنچنے والی ہے۔

اِنَّ	مَوۡعِدَهُمُ	الصُّبۡحُ	اَلَيۡسَ	الصُّبۡحُ	بِقَرِيۡبٍ
یقیناً	ان کا موعود وقت	صبح	کیا نہیں	صبح	قریب

اِنَّ مَوۡعِدَهُمُ الصُّبۡحُ ؕ اَلَيۡسَ الصُّبۡحُ بِقَرِيۡبٍ ﴿82﴾

ان کا موعود وقت صبح ہے۔ کیا صبح قریب نہیں ہے؟

فَلَمَّا	جَآءَ	اَمۡرُنَا	جَعَلۡنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا
پس جب	وہ آیا	ہمارا حکم	ہم نے بنایا	اس کے اوپر کا حصہ	اس کے نیچے کا حصہ

فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا جَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

پس جب ہمارا فیصلہ آ گیا تو ہم نے اس (بستی) کو تہ و بالا کر دیا

وَ	اَمۡطَرۡنَا	عَلَيۡهَا	حِجَارَةً	مِّنۡ	سِجِّيۡلٍ	مَّنۡضُوۡدٍ
اور	ہم نے بارش برسائی	اس کے اوپر	پتھر	سے	کنکر	تہ بہ تہ

وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهَا حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۙ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿83﴾

اور اس پر ہم نے تہ بہ تہ خشک مٹی سے بنے ہوئے پتھروں کی بارش برسا دی۔

مُّسَوَّمَةً	عِنۡدَ	رَبِّكَ	وَ	مَا	هِىَ	مِنَ	الظّٰلِمِيۡنَ	بِبَعِيۡدٍ
نشان زدہ	نزدیک	تیرا رب	اور	نہیں	وہ	سے	ظلم کرنے والے	دور

مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِىَ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ بِبَعِيۡدٍ ﴿84﴾ ع

جو تیرے ربّ کے نزدیک نشان لگائے ہوئے تھے۔ اور یہ (سلوک) ظالموں سے بعید نہیں۔

النصف 7 ع 15 7

وَ	اِلٰى	مَدۡيَنَ	اَخَاهُمۡ	شُعَيۡبًا	قَالَ
اور	طرف	مدین	ان کا بھائی	شعیب	اس نے کہا

وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ قَالَ

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (ہم نے بھیجا)۔ اس نے کہا

يٰقَوۡمِ	اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمۡ	مِّنۡ	اِلٰهٍ	غَيۡرُهٗ
اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ	نہیں	تمہارے لئے	سے	معبود	اس کے سوا

يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ

اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

وَ	لَا	تَنْقُصُوا	الْمِكْيَالَ	وَ	الْمِيْزَانَ	اِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	بِخَيْرٍ
اور	نہ	تم کم کرو	ماپ	اور	تول، ترازو	یقیناً میں	میں تمہیں دیکھتا ہوں	بھلائی میں

وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ

اور ماپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو۔ یقیناً میں تمہیں دولت مند پاتا ہوں

وَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	مُّحِيْطٍ
اور	یقیناً میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	دن	گھیرنے والا

وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿85﴾

اور میں تم پر ایک گھیر لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

وَ	يٰقَوْمِ	اَوْفُوا	الْمِكْيَالَ	وَ	الْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ
اور	اے میری قوم	تم پورا کرو	ماپ	اور	تول	انصاف کے ساتھ

وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

اور اے میری قوم! ماپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو

وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ
اور	نہ	تم کم دو	لوگ	ان کی چیزیں

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

اور لوگوں کی چیزیں انہیں کم کر کے نہ دیا کرو

وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي	الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ
اور	نہ	تم فساد کرو	میں	زمین	فساد کرنے والے

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿86﴾

اور زمین میں مفسد بنتے ہوئے بدامنی نہ پھیلاؤ۔

بَقِيَّتُ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
باقی چھوڑا ہوا	اللہ	بہتر	تمہارے لئے	اگر	تم ہو	ایمان لانے والے

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ

اللہ کی طرف سے جو (تجارت میں) بچتا ہے وہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم (سچے) مومن ہو

وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيۡكُمۡ	بِحَفِيۡظٍ	قَالُوۡا
اور	نہیں	میں	تم پر	نگران	انہوں نے کہا

وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِحَفِيۡظٍ ﴿87﴾ قَالُوۡا

اور میں تم پر نگران نہیں۔ انہوں نے کہا

يٰشُعَيۡبُ	اَصَلٰوتُكَ	تَاۡمُرُكَ	اَنۡ	نَّتۡرُكَ	مَا	يَعۡبُدُ	اٰبَآؤُنَاۤ
اے شعیب	کیا تیری نماز	وہ تجھے حکم دیتی ہے	کہ	ہم چھوڑ دیں	جو	وہ عبادت کرتا ہے	ہمارے باپ دادا

يٰشُعَيۡبُ اَصَلٰوتُكَ تَاۡمُرُكَ اَنۡ نَّتۡرُكَ مَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ

اے شعیب! کیا تیری نماز تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم اُسے چھوڑ دیں جس کی ہمارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے

اَوۡ	اَنۡ	نَّفۡعَلَ	فِىۡۤ	اَمۡوَالِنَا	مَا	نَشٰٓؤُا
یا	کہ	ہم کرتے ہیں	میں	ہمارے اموال	جو	ہم چاہیں

اَوۡ اَنۡ نَّفۡعَلَ فِىۡۤ اَمۡوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ

یا ہم اپنے اموال میں وہ (تصرف نہ) کریں جو ہم چاہیں۔

اِنَّكَ	لَاَنۡتَ	الۡحَلِيۡمُ	الرَّشِيۡدُ	قَالَ	يٰقَوۡمِ
یقیناً تو	ضرور تو	بڑا بردبار	ہدایت یافتہ، عقل مند	اس نے کہا	اے میری قوم

اِنَّكَ لَاَنۡتَ الۡحَلِيۡمُ الرَّشِيۡدُ ﴿88﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ

یقیناً تو ضرور بڑا بردبار (اور) عقل والا (بنا پھرتا) ہے۔ اس نے کہا اے میری قوم!

اَرَءَيۡتُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنۡ	رَّبِّىۡ
کیا تم نے دیکھا	اگر	میں ہوں	پر، اوپر	واضح دلیل، روشن حجت	سے	میرا ربّ

اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ

مجھے بتاؤ تو سہی کہ اگر میں اپنے ربّ کی طرف سے ایک روشن حجت پر قائم ہوں

وَ	رَزَقَنِىۡ	مِنۡهُ	رِزۡقًا	حَسَنًا
اور	اس نے مجھے رزق دیا	اس سے	رزق	پاکیزہ، عمدہ

وَرَزَقَنِىۡ مِنۡهُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ

اور وہ مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ رزق عطا کرتا ہے (پھر بھی کیا میں وہی کروں جو تم چاہتے ہو)۔

وَ	مَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ	اِلٰى	مَآ	اَنْهٰىكُمْ	عَنْهُ
اور	نہیں	میں چاہتا ہوں	کہ	میں تمہاری مخالفت کروں	طرف	جو	میں تمہیں منع کرتا ہوں	اس سے

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ

جبکہ میں کوئی ارادہ نہیں رکھتا کہ جن باتوں سے تمہیں منع کرتا ہوں خود میں وہی کرنے لگ جاؤں۔

اِنْ	اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا	اسْتَطَعْتُ
نہیں	میں چاہتا ہوں	مگر	اصلاح	جو	میں نے طاقت پائی

اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ

میں تو صرف حسبِ توفیق اصلاح چاہتا ہوں۔

وَ	مَا	تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا	بِاللّٰهِ
اور	نہیں	میری طاقت، میری توفیق	مگر	اللہ کے ساتھ

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

اور اللہ کی تائید کے سوا مجھے کوئی مدد حاصل نہیں۔

عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	اِلَيْهِ	اُنِيْبُ	وَ	يٰقَوْمِ
اس پر	میں نے توکل کیا	اور	اس کی طرف	میں جھکتا ہوں	اور	اے میری قوم

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿89﴾ وَيٰقَوْمِ

اسی پر میں توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف جھکتا ہوں۔ اور اے میری قوم!

لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِيْٓ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ	مِّثْلُ	مَآ	اَصَابَ	قَوْمَ	نُوْحٍ
نہ	وہ تمہیں آمادہ کرے	میری دشمنی	کہ	وہ تمہیں پہنچے	مانند	جو	وہ پہنچا	قوم	نوح

لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ

میری دشمنی تمہیں ہرگز ایسی بات پر آمادہ نہ کرے کہ تمہیں بھی ویسی مصیبت پہنچے جیسی نوح کی قوم کو

اَوْ	قَوْمَ	هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ	صٰلِحٍ
یا	قوم	ہود	یا	قوم	صالح

اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ

اور ہود کی قوم کو اور صالح کی قوم کو پہنچی تھی۔

وَ	مَا	قَوۡمُ	لُوۡطٍ	مِّنۡكُمۡ	بِبَعِيۡدٍ
اور	نہیں	قوم	لُوط	تم سے	دور

وَمَا قَوۡمُ لُوۡطٍ مِّنۡكُمۡ بِبَعِيۡدٍ ﴿90﴾

اور لوط کی قوم بھی تم سے کچھ دُور نہیں۔

وَ	اسۡتَغۡفِرُوۡا	رَبَّكُمۡ	ثُمَّ	تُوۡبُوۡۤا	اِلَيۡهِ
اور	تم استغفار کرو	تمہارا ربّ	پھر	تم توبہ کرتے ہوئے جھکو	اس کی طرف

وَاسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ ؕ

اور اپنے ربّ سے استغفار کرو پھر اسی کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو۔

اِنَّ	رَبِّيۡ	رَحِيۡمٌ	وَّدُوۡدٌ	قَالُوۡا	يٰشُعَيۡبُ
یقیناً	میرا ربّ	بار بار رحم کرنے والا	بہت محبت کرنے والا	انہوں نے کہا	اے شعیب

اِنَّ رَبِّيۡ رَحِيۡمٌ وَّدُوۡدٌ ﴿91﴾ قَالُوۡا يٰشُعَيۡبُ

یقیناً میرا ربّ بار بار رحم کرنے والا (اور) بہت محبت کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا اے شعیب!

مَا	نَفۡقَهُ	كَثِيۡرًا	مِّمَّا	تَقُوۡلُ	وَ	اِنَّا	لَنَرٰٮكَ	فِيۡنَا	ضَعِيۡفًا
نہیں	ہم سمجھتے ہیں	بہت	اس میں سے جو	تو کہتا ہے	اور	یقیناً ہم	ہم ضرور تجھے دیکھتے ہیں	ہم میں	کمزور

مَا نَفۡقَهُ كَثِيۡرًا مِّمَّا تَقُوۡلُ وَاِنَّا لَنَرٰٮكَ فِيۡنَا ضَعِيۡفًا ۚ

تُو جو کہتا ہے اس میں سے بہت سا ہم سمجھ نہیں سکتے جبکہ تجھے ہم اپنے درمیان بہت کمزور دیکھتے ہیں۔

وَ	لَوۡ	لَا	رَهۡطُكَ	لَرَجَمۡنٰكَ	وَ	مَاۤ	اَنۡتَ	عَلَيۡنَا	بِعَزِيۡزٍ
اور	اگر	نہ	تیرا قبیلہ	ہم ضرور تجھے سنگسار کردیتے	اور	نہیں	تُو	ہم پر	غالب

وَلَوۡلَا رَهۡطُكَ لَرَجَمۡنٰكَ ۫ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡنَا بِعَزِيۡزٍ ﴿92﴾

اور اگر تیرا قبیلہ نہ ہوتا تو ہم ضرور تجھے سنگسار کردیتے اور تو ہمارے مقابل پر کوئی غلبہ نہیں رکھتا۔

قَالَ	يٰقَوۡمِ	اَرَهۡطِيۡۤ	اَعَزُّ	عَلَيۡكُمۡ	مِّنَ	اللّٰهِ
اس نے کہا	اے میری قوم	کیا میرا قبیلہ	زیادہ عزت دار	تم پر	سے	اللہ

قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَهۡطِيۡۤ اَعَزُّ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

اس نے کہا اے میری قوم! کیا میرا قبیلہ تمہارے نزدیک اللہ سے زیادہ طاقتور ہے

وَ	اتَّخَذْتُمُوْهُ	وَرَآءَكُمْ	ظِهْرِيًّا	اِنَّ	رَبِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ
اور	تم نے اسے بنا رکھا ہے	تمہارے پیچھے	پھینکا ہوا	یقیناً	میرا ربّ	اس کے ساتھ جو	تم عمل کرتے ہو	گھیرے ہوئے

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿93﴾

اور تم نے اسے ایک ناقابلِ اعتناء چیز سمجھ کر پسِ پشت ڈال رکھا ہے۔ یقیناً میرا ربّ جو تم کرتے ہو اسے گھیرے ہوئے ہے۔

وَ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
اور	اے میری قوم	تم عمل کرو	پر، اوپر	تمہاری جگہ	یقیناً میں	عمل کرنے والا	عنقریب	تم جان لوگے

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ

اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ جو کر سکتے ہو کرتے رہو۔ یقیناً میں بھی کچھ کرتا رہوں گا۔ عنقریب تم جان لوگے کہ

مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	مَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ
جو، کون	وہ اس کے پاس آئے گا	عذاب	وہ اسے ذلیل کرے گا	اور	کون	وہ	جھوٹ بولنے والا

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ

کسے وہ عذاب آلے گا جو اسے رسوا کر دے گا اور (تم جان لوگے کہ) کون ہے وہ جو جھوٹا ہے۔

وَ	ارْتَقِبُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	رَقِيْبٌ
اور	تم انتظار کرو	یقیناً میں	تمہارے ساتھ	نظر رکھنے والا

وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿94﴾

اور نظر رکھو۔ یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ نظر رکھنے والا ہوں۔

وَ	لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا
اور	جب	وہ آیا	ہمارا فیصلہ	ہم نے نجات دی	شعیب

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا

اور جب ہمارا فیصلہ آ گیا تو ہم نے شعیب کو

وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا
اور	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اس کے ساتھ	رحمت کے ساتھ	ہماری طرف سے

وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت کے ساتھ نجات بخشی۔

وَ	اَخَذَتِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ
اور	اس نے پکڑ لیا	وہ لوگ	انہوں نے ظلم کیا	گونج دار آواز	پس وہ ہو گئے	میں	ان کے گھر	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿95﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا تھا انہیں ایک گونج دار عذاب نے پکڑ لیا۔ پس وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔

كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَا	بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ	كَمَا	بَعِدَتْ	ثَمُوْدُ
گویا کہ	نہیں	وہ آباد ہوئے	اس میں	خبردار	ہلاکت	مدین کے لئے	جیسا کہ	وہ ہلاک ہوئی	ثمود

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿96﴾ ع 8 12 8

گویا کہ وہ ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ خبردار! مدین کے لئے بھی اسی طرح ہلاکت ہو جیسے قوم ثمود ہلاک ہوئی۔

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ
اور	یقیناً	ہم نے بھیجا	موسیٰ	ہمارے نشانات کے ساتھ	اور	برہان، دلیل	روشن، واضح

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿97﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنے نشانات اور ایک روشن برہان کے ساتھ بھیجا۔

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ىِٕهٖ	فَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ	فِرْعَوْنَ
طرف	فرعون	اور	اس کے سردار (جمع)	پس انہوں نے پیروی کی	حکم	فرعون

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف۔ تو انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی

وَ	مَآ	اَمْرُ	فِرْعَوْنَ	بِرَشِيْدٍ
اور	نہیں	حکم	فرعون	درست

وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿98﴾

جبکہ فرعون کا حکم درست نہ تھا۔

يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ
وہ آگے چلے گا	اس کی قوم	دن	قیامت	پس اس نے ان کو اتارا	آگ

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ

قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور انہیں آگ کے گھاٹ پر لا اُتارے گا۔

وَ	بِئْسَ	الْوِرْدُ	الْمَوْرُوْدُ	وَ	اُتْبِعُوْا	فِيْ	هٰذِهٖ	لَعْنَةً
اور	بہت ہی بُرا	اترنے کی جگہ	جس جگہ پر اتارا جائے	اور	ان کے پیچھے لگا دی گئی	میں	یہ	لعنت

وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿99﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً

اور بہت ہی برا گھاٹ ہے جس پر لے جایا جاتا ہے۔ اور اس (دنیا) میں بھی ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی

وَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	بِئْسَ	الرِّفْدُ	الْمَرْفُوْدُ
اور	دن	قیامت	بہت ہی بُرا	انعام، عطا	جو چیز عطا کی جائے

وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿100﴾

اور قیامت کے دن بھی۔ کیا ہی بُری عطا ہے جو کی گئی۔

ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْقُرٰى	نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآئِمٌ	وَّ	حَصِيْدٌ
یہ	سے	خبریں	بستیاں	ہم اسے بیان کرتے ہیں	تیرے اوپر	اس میں سے	قائم	اور	کٹا ہوا

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿101﴾

یہ اُن بستیوں کی خبروں میں سے (ایک خبر) ہے جس کا قصّہ ہم تیرے سامنے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض قائم ہیں اور بعض کاٹ پھینکی گئیں۔

وَ	مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
اور	نہیں	ہم نے ان پر ظلم کیا	اور لیکن	انہوں نے ظلم کیا	ان کی جانیں

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ خود انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔

فَمَآ	اَغْنَتْ	عَنْهُمْ	اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِيْ	يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
پس نہیں	وہ کام آئی	ان کے	ان کے معبود	وہ جو	وہ پکارتے ہیں	سے	سوا، علاوہ	اللہ

فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

پس جب تیرے ربّ کا فیصلہ آ گیا تو ان کے وہ معبود اُن کے کچھ بھی کام نہ آ سکے

مِنْ	شَيْءٍ	لَّمَّا	جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ
سے	چیز	جب	وہ آیا	حکم	تیرا ربّ

مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ

جن کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔

وَ	مَا	زَادُوْهُمْ	غَيْرَ	تَتْبِيْبٍ	وَ	كَذٰلِكَ	اَخْذُ	رَبِّكَ
اور	نہیں	انہوں نے انہیں بڑھایا	سوائے	ہلاکت	اور	اسی طرح	پکڑ، گرفت	تیرا ربّ

وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿102﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ

اور انہوں نے انہیں ہلاکت کے سوا کسی اور چیز میں نہیں بڑھایا۔ اور تیرے ربّ کی گرفت اسی طرح ہوتی ہے

اِذَآ	اَخَذَ	الْقُرٰى	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	اِنَّ	اَخْذَهٗٓ	اَلِيْمٌ	شَدِيْدٌ
جب	اس نے پکڑا	بستیاں	اور	وہ	ظلم کرنے والی	یقیناً	اس کی پکڑ	اذیت ناک	سخت

اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۭ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿103﴾

جب وہ بستیوں کو اس حال میں پکڑتا ہے کہ وہ ظالم ہوتی ہیں۔ یقیناً اس کی پکڑ بڑی اذیت ناک (اور) بڑی سخت ہے۔

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّمَنْ	خَافَ	عَذَابَ	الْاٰخِرَةِ
یقیناً	میں	یہ، اس	ضرور نشان	اس کیلئے جو	وہ ڈرا	عذاب	آخرت

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۭ

یقیناً اس بات میں ایک عظیم نشان ہے اُس کے لئے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہو۔

ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوْعٌ	لَّهُ	النَّاسُ	وَ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ
یہ	دن	اکٹھا کیا جانے والا	اس کے لئے	لوگ	اور	یہ	دن	حاضر کیا جانے والا

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿104﴾

یہ وہ دن ہے جس کے لئے لوگوں کو جمع کیا جائے گا اور یہ وہ دن ہے جس کی شہادت دی گئی ہے۔

وَ	مَا	نُؤَخِّرُهٗٓ	اِلَّا	لِاَجَلٍ	مَّعْدُوْدٍ
اور	نہیں	ہم اسے پیچھے ڈالیں گے	مگر	معین وقت کے لئے	گِنا ہوا

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿105﴾

اور ہم اُسے پیچھے نہیں ڈالیں گے مگر ایک گِنے ہوئے معیّن وقت تک۔

يَوْمَ	يَاْتِ	لَا	تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ
دن	وہ آئے گا	نہ	وہ بات کرے گا	نفس، جان	مگر	اس کے اِذن سے

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ

جس دن وہ آجائے گا تو کوئی جان بھی اس کے اِذن کے بغیر کلام نہ کر سکے گی۔

فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	وَّ	سَعِيْدٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	شَقُوْا
پس ان میں سے	بدنصیب	اور	خوش بخت	پس جو	وہ لوگ	وہ بدبخت ہوئے

فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّ سَعِيْدٌ ﴿106﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا

پس ان میں سے بدبخت بھی ہیں اور خوش نصیب بھی۔ پس وہ لوگ جو بدبخت ہوئے

فَفِي	النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّ	شَهِيْقٌ
پس میں	آگ	ان کے لئے	اس میں	چلّانا	اور	چیخنا، اونچی آواز سے رونا

فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ﴿107﴾

تو وہ آگ میں ہوں گے۔ اس میں ان کے لئے چلّانا اور چیخنا ہے۔

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا	دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	اِلَّا
رہنے والے	اس میں	جب، جو	وہ رہے	آسمان (جمع)	اور	زمین	مگر

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا

وہ اس میں رہنے والے ہیں جب تک کہ آسمان اور زمین باقی ہیں سوائے

مَا	شَآءَ	رَبُّكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ	لِّمَا	يُرِيْدُ
جو	اس نے چاہا	تیرا ربّ	یقیناً	تیرا ربّ	ضرور کرنے والا	اسے جو	وہ چاہتا ہے

مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿108﴾

اس کے جو تیرا ربّ چاہے۔ یقیناً تیرا ربّ جس چیز کا ارادہ کرے اسے ضرور کر کے رہتا ہے۔

وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا	فَفِي	الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
اور	مگر جو	وہ لوگ	وہ خوش نصیب بنائے گئے	پس میں	بہشت	ہمیشہ رہنے والے	اس میں

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

اور وہ لوگ جو خوش نصیب بنائے گئے تو وہ جنت میں ہوں گے۔ وہ اس میں رہنے والے ہیں

مَا	دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	رَبُّكَ
جو	وہ رہے	آسمان (جمع)	اور	زمین	مگر	جو	اس نے چاہا	تیرا ربّ

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ

جب تک کہ آسمان اور زمین باقی ہیں سوائے اس کے جو تیرا ربّ چاہے۔

عَطَآءً	غَيۡرَ مَجۡذُوۡذٍ	فَلَا تَكُ	فِىۡ	مِرۡيَةٍ	مِّمَّا	يَعۡبُدُ	هٰٓؤُلَآءِ
جزاء، عطا	نہ کاٹی جانے والی	پس تو نہ ہو	میں	شک	اسکے متعلق جو	وہ عبادت کرتا ہے	یہ

عَطَآءً غَيۡرَ مَجۡذُوۡذٍ ﴿109﴾ فَلَا تَكُ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّمَّا يَعۡبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ

یہ ایک نہ کاٹی جانے والی جزا کے طور پر ہوگا۔ پس یہ لوگ جس (باطل) کی عبادت کرتے ہیں اس کے متعلق تُو کسی شک میں مبتلا نہ ہو۔

مَا	يَعۡبُدُوۡنَ	اِلَّا	كَمَا	يَعۡبُدُ	اٰبَآؤُهُمۡ	مِّنۡ	قَبۡلُ
نہیں	وہ عبادت کرتے ہیں	مگر	جیسے	وہ عبادت کرتا ہے	ان کے آباء واجداد	سے	پہلے

مَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا كَمَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُهُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ

یہ عبادت نہیں کرتے مگر ویسی ہی جیسی پہلے سے ان کے آباء واجداد کرتے رہے ہیں

وَ	اِنَّا	لَمُوَفُّوۡهُمۡ	نَصِيۡبَهُمۡ	غَيۡرَ	مَنۡقُوۡصٍ
اور	یقیناً ہم	ضرور ان کو پورا دینے والے	ان کا حصہ	نہ	کم کیا گیا

وَاِنَّا لَمُوَفُّوۡهُمۡ نَصِيۡبَهُمۡ غَيۡرَ مَنۡقُوۡصٍ ﴿110﴾ ع 9 14 9

اور یقیناً ہم انہیں ان کا حصّہ کم کئے بغیر پورا پورا ادا کریں گے۔

وَ	لَقَدۡ	اٰتَيۡنَا	مُوۡسَى	الۡكِتٰبَ	فَاخۡتُلِفَ	فِيۡهِ
اور	یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ	کتاب	پس اختلاف کیا گیا	اس میں

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ ؕ

اور ہم نے یقیناً موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی تو اس میں بھی اختلاف کیا گیا۔

وَ	لَوۡ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتۡ	مِنۡ	رَّبِّكَ	لَقُضِىَ	بَيۡنَهُمۡ
اور	اگر	نہ	فرمان، کلمہ	وہ گزر گئی	سے	تیرا ربّ	ضرور فیصلہ کردیا جاتا	ان کے درمیان

وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ

اور اگر تیرے ربّ کی طرف سے پہلے ہی ایک فرمان گزر نہ چکا ہوتا تو ضرور ان کے درمیان فیصلہ چکا دیا جاتا۔

وَ	اِنَّهُمۡ	لَفِىۡ	شَكٍّ	مِّنۡهُ	مُرِيۡبٍ
اور	یقیناً وہ	ضرور میں	شک	اس سے	بے چین کردینے والا

وَاِنَّهُمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿111﴾

اور وہ یقیناً اس کے متعلق ایک بے چین کرنے والے شک میں مبتلا ہیں۔

وَ	اِنَّ	كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ
اور	یقیناً	سب کے سب	جب	وہ ضرور انہیں پورا پورا بدلہ دے گا	تیرا ربّ	ان کے اعمال

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ

اور یقیناً تیرا ربّ ان سب کو ان کے اعمال کا ضرور پورا پورا بدلہ دے گا۔

اِنَّهٗ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	فَاسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ
یقیناً وہ	بسبب اسکے جو	وہ کرتے ہیں	ہمیشہ خبر رکھنے والا	پس تو قائم ہوجا	جیسا کہ	تجھے حکم دیا گیا

اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿112﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ

یقیناً وہ اس سے جو وہ کرتے ہیں ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔ پس جیسے تجھے حکم دیا جاتا ہے (اس پر) مضبوطی سے قائم ہوجا

وَ	مَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَ	لَا	تَطْغَوْا
اور	جو	اس نے توبہ کی	تیرے ساتھ	اور	نہ	تم حد سے بڑھو

وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ

اور وہ بھی (قائم ہوجائیں) جنہوں نے تیرے ساتھ توبہ کی ہے۔ اور حد سے نہ بڑھو۔

اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	لَا	تَرْكَنُوْٓا
یقیناً وہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	گہری نظر رکھنے والا	اور	نہ	تم جھکو

اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿113﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا

یقیناً وہ اس پر جو تم کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے۔ اور ان لوگوں کی طرف نہ جھکو

اِلَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ	النَّارُ
طرف	وہ لوگ	انہوں نے ظلم کیا	پس تمہیں چھوئے گی	آگ

اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ

جنہوں نے ظلم کیا ورنہ تمہیں بھی آگ آ پکڑے گی۔

وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ
اور	نہیں	تمہارے لئے	سے	سوائے، علاوہ	اللہ	سے	دوست

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ

اور اللہ کو چھوڑ کر تمہارے کوئی سرپرست نہ ہوں گے۔

ثُمَّ	لَا	تُنۡصَرُوۡنَ	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَیِ	النَّهَارِ
پھر	نہ	تم مدد دیئے جاؤ گے	اور	تو قائم کر	نماز	دونوں کنارے	دن

ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿114﴾ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ

پھر تم کوئی مدد نہیں دیئے جاؤ گے۔ اور دن کے دونوں کناروں پر نماز کو قائم کر

وَ	زُلَفًا	مِّنَ	الَّیۡلِ	اِنَّ	الۡحَسَنٰتِ	یُذۡهِبۡنَ	السَّیِّاٰتِ
اور	ٹکڑے، حصے	سے	رات	یقیناً	نیکیاں	وہ دور کر دیتی ہیں	برائیاں، بدیاں

وَ زُلَفًا مِّنَ الَّیۡلِ ؕ اِنَّ الۡحَسَنٰتِ یُذۡهِبۡنَ السَّیِّاٰتِ ؕ

اور رات کے کچھ ٹکڑوں میں بھی۔ یقیناً نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں۔

ذٰلِكَ	ذِكۡرٰی	لِلذّٰكِرِیۡنَ	وَ	اصۡبِرۡ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
یہ	نصیحت	نصیحت کرنے والوں کیلئے	اور	تو صبر کر	پس یقیناً	اللہ

ذٰلِكَ ذِكۡرٰی لِلذّٰكِرِیۡنَ ۚ﴿115﴾ وَ اصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ

یہ نصیحت کرنے والوں کے لئے ایک بہت بڑی نصیحت ہے۔ اور صبر کر۔ پس اللہ

لَا	یُضِیۡعُ	اَجۡرَ	الۡمُحۡسِنِیۡنَ	فَلَوۡ	لَا
نہیں	وہ ضائع کرتا ہے	اجر، ثواب	احسان کرنے والے	پس کیوں	نہ

لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿116﴾ فَلَوۡلَا

احسان کرنے والوں کا اجر ہر گز ضائع نہیں کرتا۔ پس کیوں نہ

كَانَ	مِنَ	الۡقُرُوۡنِ	مِنۡ	قَبۡلِكُمۡ	اُولُوۡا بَقِیَّةٍ
وہ تھا	سے	نسلیں، امّتیں	سے	تم سے پہلے	عقل والے

كَانَ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اُولُوۡا بَقِیَّةٍ

تم سے پہلے زمانوں میں کچھ ایسے صاحبِ عقل لوگ ہوئے

یَّنۡهَوۡنَ	عَنِ	الۡفَسَادِ	فِی	الۡاَرۡضِ	اِلَّا	قَلِیۡلًا
وہ روکتے ہیں	سے	فساد	میں	زمین	مگر	تھوڑا

یَّنۡهَوۡنَ عَنِ الۡفَسَادِ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا قَلِیۡلًا

جو زمین میں فساد سے روکتے۔ ہاں مگر اُن چند ایک کا معاملہ الگ ہے

مِّمَّنۡ	اَنۡجَيۡنَا	مِنۡهُمۡ	وَ	اتَّبَعَ	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا
ان میں سے جو	ہم نے نجات دی	ان میں سے	اور	اس نے پیروی کی	وہ لوگ	انہوں نے ظلم کیا

مِّمَّنۡ اَنۡجَيۡنَا مِنۡهُمۡ‌ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا

جن کو ہم نے اُن میں سے نجات دی۔اور جن لوگوں نے ظلم کیا انہوں نے اُس کی پیروی کی

مَاۤ	اُتۡرِفُوۡا	فِيۡهِ	وَ	كَانُوۡا	مُجۡرِمِيۡنَ
جو	وہ عیش وآرام/آسودگی دیئے گئے	اس میں	اور	وہ تھے	جرم کرنے والے

مَاۤ اُتۡرِفُوۡا فِيۡهِ وَكَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿117﴾

جس کی بنا پر وہ (پہلے لوگ) سرکش ٹھہرائے گئے اور وہ مجرم (لوگ) تھے۔

وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ	لِيُهۡلِكَ	الۡقُرٰى	بِظُلۡمٍ
اور	نہیں	وہ تھا	تیرا ربّ	کہ وہ ہلاک کرے	بستیاں	ظلم کے ساتھ

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهۡلِكَ الۡقُرٰى بِظُلۡمٍ

اور تیرا ربّ ایسا نہیں کہ بستیوں کو ازراہِ ظلم ہلاک کر دے

وَّ	اَهۡلُهَا	مُصۡلِحُوۡنَ	وَ	لَوۡ	شَآءَ	رَبُّكَ
اور	اسکے رہنے والے	اصلاح کرنے والے	اور	اگر	اس نے چاہا	تیرا ربّ

وَّاَهۡلُهَا مُصۡلِحُوۡنَ ﴿118﴾ وَلَوۡ شَآءَ رَبُّكَ

جبکہ ان کے رہنے والے اصلاح کر رہے ہوں۔اور اگر تیرا ربّ چاہتا

لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّ	لَا يَزَالُوۡنَ	مُخۡتَلِفِيۡنَ
وہ ضرور بنا دیتا	لوگ	امت	ایک	اور	وہ ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرنے والے

لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً‌ وَّلَا يَزَالُوۡنَ مُخۡتَلِفِيۡنَ ﴿119﴾

تو لوگوں کو ایک ہی اُمّت بنا دیتا مگر وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔

اِلَّا	مَنۡ	رَّحِمَ	رَبُّكَ	وَ	لِذٰلِكَ	خَلَقَهُمۡ
مگر، سوائے	جو، جسے	اس نے رحم کیا	تیرا ربّ	اور	اسی لئے	اس نے انہیں پیدا کیا

اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ رَبُّكَ‌ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمۡ‌ ؕ

سوائے اس کے جس پر تیرا ربّ رحم کرے اور اسی خاطر اس نے انہیں پیدا کیا تھا۔

وَ	تَمَّتْ	كَلِمَةُ	رَبِّكَ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ
اور	وہ پوری ہوئی	بات	تیرا ربّ	میں ضرور بھر دوں گا	دوزخ	سے	جن (جمع)

وَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

اور تیرے ربّ کی یہ بات بھی پوری ہوئی کہ میں ضرور جہنم کو جنوں

وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	وَ	كُلًّا	نَّقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الرُّسُلِ
اور	لوگ (جمع)	سب کے سب	اور	سب	ہم بیان کرتے ہیں	تیرے سامنے	سے	خبریں	رسول (جمع)

وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿120﴾ وَ كُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ

اور عوام الناس سب سے بھر دوں گا۔ اور وہ سب جو ہم انبیاء کی خبروں میں سے تیرے سامنے بیان کرتے ہیں

مَا	نُثَبِّتُ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَ	جَآءَكَ	فِيْ	هٰذِهِ	الْحَقُّ
جو	ہم تقویت دیتے ہیں	اس کے ساتھ	تیرا دل	اور	وہ تیرے پاس آچکا	میں	اس	حق

مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَ جَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ

جس کے ذریعہ سے ہم تیرے دل کو تقویت دیتے ہیں۔ اور ان (خبروں) میں تیرے پاس حق آچکا ہے

وَ	مَوْعِظَةٌ	وَّ	ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ
اور	نصیحت	اور	نصیحت/ یاددہانی	مومنین کے لئے

وَ مَوْعِظَةٌ وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿121﴾

اور نصیحت کی بات بھی اور مومنوں کے لئے ایک بڑی عبرت بھی۔

وَ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
اور	تو کہہ دے	ان لوگوں سے	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اور تُو ان سے کہہ دے جو ایمان نہیں لاتے کہ

اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنَّا	عٰمِلُوْنَ
تم عمل کرو	پر، اوپر	تمہاری جگہ	یقیناً ہم	عمل کرنے والے

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿122﴾ۙ

اپنی جگہ جو کر سکتے ہو کرتے رہو۔ ہم بھی یقیناً کچھ کرنے والے ہیں۔

وَ	انْتَظِرُوْا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ
اور	تم انتظار کرو	یقیناً ہم	انتظار کرنے والے

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿123﴾

اور انتظار کرو۔ ہم بھی یقیناً انتظار کرنے والے ہیں۔

وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	اللہ کے لئے	غیب	آسمان (جمع)	اور	زمین

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ ہی کا ہے

وَ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُ	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ
اور	اس کی طرف	وہ لوٹایا جاتا ہے	معاملہ	اس کا سب، تمام تر

وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ

اور اسی کی طرف معاملہ تمام تر لوٹایا جاتا ہے۔

فَاعْبُدْهُ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَيْهِ	وَ
پس تُو اس کی عبادت کر	اور	تُو توکّل کر، تو بھروسہ کر	اس پر	اور

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَ

پس اس کی عبادت کر اور اس پر توکّل کر۔ اور

مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ
نہیں	تیرا ربّ	غافل، بے خبر	اس سے جو	تم کرتے ہو

10 ع 14 10

مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿124﴾ ع

تیرا ربّ اس سے غافل نہیں ہے جو تم لوگ کرتے ہو۔

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ مِائَةٌ وَّاِثْنَتَا عَشَرَةَ اٰيَةً وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

سورہ یوسف مکی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 112 آیات اور 12 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ساتھ نام	اللہ	بِن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ
اَنَا اللّٰہُ اَرٰی: میں اللہ ہوں	یہ	آیات	خاص کتاب	کھلی کھلی، خوب کھول کر بیان کرنے والی

الٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۗ②

اَنَا اللّٰہُ اَرٰی: میں اللہ ہوں۔ میں دیکھتا ہوں۔ یہ ایک کھلی کھلی کتاب کی آیات ہیں۔

اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ
یقیناً ہم	ہم نے اسے اتارا ہے	بہت پڑھا جانے والا	عربی	تا کہ تم	تم عقل کرتے ہو

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ③

یقیناً ہم نے اسے عربی قرآن کے طور پر نازل کیا تا کہ تم عقل کرو۔

نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَآ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ
ہم	ہم بیان کرتے ہیں	تجھ پر	بہترین	بیان، قصے	بسبب اسکے جو	ہم نے وحی کیا	تیری طرف	یہ	قرآن

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ

ہم نے جو یہ قرآن تجھ پر وحی کیا اس کے ذریعہ ہم تیرے سامنے ثابت شدہ تاریخی حقائق میں سے بہترین بیان کرتے ہیں

وَ	اِنْ	كُنْتَ	مِنْ	قَبْلِهٖ	لَمِنَ	الْغٰفِلِيْنَ
اور	اگر	تو تھا	سے	اس سے پہلے	ضرور سے	غفلت کرنے والے

وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ④

جبکہ اس سے پہلے (اس بارہ میں) تُو غافلوں میں سے تھا۔

اِذْ	قَالَ	يُوْسُفُ	لِاَبِيْهِ	يٰۤاَبَتِ	اِنِّىْ
جب	اس نے کہا	یوسف	اپنے باپ سے	اے میرے باپ	یقیناً میں

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّىْ

(یاد کرو) جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ! یقیناً میں نے

رَاَيْتُ	اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَّ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	رَاَيْتُهُمْ	لِىْ	سٰجِدِيْنَ
میں نے دیکھا	گیارہ	ستارے	اور	سورج	اور	چاند	میں نے انہیں دیکھا	میرے لئے	سجدہ کرنے والے

رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِىْ سٰجِدِيْنَ ⑤

(رؤیا میں) گیارہ ستارے اور سورج اور چاند دیکھے ہیں۔ (اور) میں نے انہیں اپنے لئے سجدہ ریز دیکھا۔

قَالَ	يٰبُنَىَّ	لَا	تَقْصُصْ	رُءْيَاكَ	عَلٰۤى	اِخْوَتِكَ
اس نے کہا	اے میرے پیارے بیٹے	نہ	تو بیان کر	تیری رؤیا	پر، اوپر	تیرے بھائی

قَالَ يٰبُنَىَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ

اس نے کہا اے میرے پیارے بیٹے! اپنی رؤیا اپنے بھائیوں کے سامنے بیان نہ کرنا

فَيَكِيْدُوْا	لَكَ	كَيْدًا	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ
پس وہ تدبیر کریں گے	تیرے لئے	تدبیر	یقیناً	شیطان	انسان کیلئے	دشمن	کھلم کھلا

فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ⑥

ورنہ وہ تیرے خلاف کوئی چال چلیں گے۔ یقیناً شیطان انسان کا کھلا کھلا دشمن ہے۔

وَ	كَذٰلِكَ	يَجْتَبِيْكَ	رَبُّكَ	وَ	يُعَلِّمُكَ	مِنْ	تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ
اور	اسی طرح	وہ تجھے چن لے گا	تیرا ربّ	اور	وہ تجھے سکھائے گا	سے	تعبیر، حقیقت	معاملات، باتیں

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ

اور اسی طرح تیرا ربّ تجھے (اپنے لئے) چُن لے گا اور تجھے معاملات کی تہ تک پہنچنے کا علم سکھا دے گا

وَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰۤى	اٰلِ	يَعْقُوْبَ
اور	وہ پوری کرے گا	اس کی نعمت	تجھ پر	اور	پر، اوپر	آل، اولاد	یعقوب

وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اٰلِ يَعْقُوْبَ

اور اپنی نعمت تجھ پر تمام کرے گا اور آلِ یعقوب پر بھی

كَمَآ	اَتَمَّهَا	عَلٰٓى	اَبَوَيْكَ	مِنْ	قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ
جیسے	اس نے اسے پورا کیا	پر، اوپر	تیرے باپ دادا	سے	پہلے	ابراہیم	اور	اسحاق

كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ

جیسا کہ اس نے اُسے تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق پر پہلے تمام کیا تھا۔

اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	لَقَدْ	كَانَ	فِيْ	يُوْسُفَ
یقیناً	تیرا ربّ	دائمی علم رکھنے والا	حکمت والا	یقیناً	وہ تھا	میں	یوسف

اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿7﴾ ع لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ ع 1 7 11

یقیناً تیرا ربّ دائمی علم رکھنے والا (اور) حکمت والا ہے۔ یقیناً یوسف

وَ	اِخْوَتِهٖٓ	اٰيٰتٌ	لِّلسَّآئِلِيْنَ	اِذْ	قَالُوْا	لَيُوْسُفُ	وَ	اَخُوْهُ
اور	اس کے بھائی	نشانات	پوچھنے والوں کیلئے	جب	انہوں نے کہا	ضرور یوسف	اور	اس کا بھائی

وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿8﴾ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ

اوراس کے بھائیوں (کے واقعہ) میں پوچھنے والوں کے لئے کئی نشانات ہیں۔ (یاد کرو) جب انہوں نے کہا کہ یقیناً یوسف اور اس کا بھائی

اَحَبُّ	اِلٰٓى	اَبِيْنَا	مِنَّا	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ
زیادہ پیارے	طرف	ہمارا باپ	ہم سے	اور	ہم	مضبوط گروہ

اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ

ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم ایک مضبوط ٹولی ہیں۔

اِنَّ	اَبَانَا	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنِ	اقْتُلُوْا	يُوْسُفَ
یقیناً	ہمارا باپ	ضرور میں	گمراہی/غلطی	کھلم کھلا	تم قتل کرڈالو	یوسف

اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ﴿9﴾ ۚۖ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ

یقیناً ہمارا باپ ایک ظاہر و باہر غلطی میں مبتلا ہے۔ یوسف کو قتل کرڈالو

اَوِ	اطْرَحُوْهُ	اَرْضًا	يَّخْلُ	لَكُمْ	وَجْهُ	اَبِيْكُمْ
یا	اسے پھینک دو	زمین	وہ خالی ہوجائے گی	تمہارے لئے	توجہ	تمہارا باپ

اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ

یا اُسے کسی جگہ پھینک آؤ تو تمہارے باپ کی توجہ صرف تمہارے لئے رہ جائے گی

وَ	تَكُوْنُوْا	مِنْۢ	بَعْدِهٖ	قَوْمًا	صٰلِحِيْنَ
اور	تم ہو جاؤ	سے	اس کے بعد	لوگ، قوم	نیک لوگ

وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ⑩

اور تم اس کے بعد نیک لوگ بن جانا۔

قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	لَا	تَقْتُلُوْا	يُوْسُفَ
اس نے کہا	کہنے والا	ان میں سے	نہ	تم قتل کرو	یوسف

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا یوسف کو قتل نہ کرو

وَ	اَلْقُوْهُ	فِيْ	غَيٰبَتِ	الْجُبِّ	يَلْتَقِطْهُ	بَعْضُ	السَّيَّارَةِ
اور	اس کو پھینک دو	میں	اندھا، اوجھل تہہ	کنواں	اس کو اٹھالے گا	بعض	قافلہ

وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ

بلکہ اُسے کسی کنویں کی اوجھل تہوں میں پھینک دو جو چراگاہ کے پاس واقع ہو۔ اسے کوئی قافلہ اٹھالے جائے گا۔

اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا	لَكَ
اگر	تم ہو	کرنے والے	انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ	کیا	تیرے لئے

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ⑪ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ

(یہی کرو) اگر تم کچھ کرنے والے ہو۔ انہوں نے کہا اے ہمارے باپ! تجھے کیا ہوا ہے کہ

لَا	تَاْمَنَّا	عَلٰى	يُوْسُفَ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَنٰصِحُوْنَ
نہ	تو ہم پر اعتماد کرتا ہے	پر، اوپر	یوسف	اور	یقیناً ہم	اس کے لئے	ضرور خیر خواہ

لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ⑫

تو یوسف کے بارہ میں ہم پر اعتماد نہیں کرتا جبکہ ہم تو یقیناً اس کے خیر خواہ ہیں۔

اَرْسِلْهُ	مَعَنَا	غَدًا	يَّرْتَعْ	وَ	يَلْعَبْ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ
تو اس کو بھیج	ہمارے ساتھ	کل	وہ کھائے پیئے	اور	وہ کھیلے	اور	یقیناً ہم	اس کیلئے	ضرور حفاظت کرنے والے

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑬

اسے کل ہمارے ساتھ بھیج دے تا وہ کھاتا پھرے اور کھیلے جبکہ ہم اس کے یقیناً محافظ ہوں گے۔

قَالَ	اِنِّیْ	لَیَحْزُنُنِیْۤ	اَنْ	تَذْهَبُوْا	بِهٖ	وَ	اَخَافُ
اس نے کہا	یقیناً میں	ضرور وہ مجھے فکر میں ڈالتا ہے	کہ	تم جاؤ	اس کے ساتھ	اور	میں ڈرتا ہوں

قَالَ اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَ اَخَافُ

اس نے کہا یقیناً مجھے یہ بات فکر میں ڈالتی ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں

اَنْ	یَّاْكُلَهُ	الذِّئْبُ	وَ	اَنْتُمْ	عَنْهُ	غٰفِلُوْنَ
یہ کہ	وہ اسے کھا جائے	بھیڑیا	اور	تم	اس سے	غافل، بے خبر (جمع)

اَنْ یَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ (14)

کہ کہیں اسے بھیڑیا نہ کھا جائے جبکہ تم اس سے غافل ہو۔

قَالُوْا	لَىِٕنْ	اَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ
انہوں نے کہا	یقیناً اگر	اس نے اسے کھایا	بھیڑیا	اور	ہم	مضبوط جماعت

قَالُوْا لَىِٕنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ

انہوں نے کہا اگر اسے بھیڑیا کھا جائے جبکہ ہم ایک مضبوط ٹولی ہیں

اِنَّاۤ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ	فَلَمَّا	ذَهَبُوْا	بِهٖ
یقیناً ہم	تب	ضرور نقصان اٹھانے والے	پس جب	وہ چلے گئے	اس کے ساتھ

اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ (15) فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ

تب تو ہم یقیناً بہت نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔ پس جب وہ اسے لے گئے

وَ	اَجْمَعُوْۤا	اَنْ	یَّجْعَلُوْهُ	فِیْ	غَیٰبَتِ	الْجُبِّ
اور	وہ متفق ہو گئے	کہ	وہ اسے ڈال دیں	میں، بیچ	اوجھل تہیں/اندھیرے	کنواں

وَ اَجْمَعُوْۤا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ ۚ

پس جب وہ اسے لے گئے اور اس بات پر متفق ہو گئے کہ اسے ایسے کنویں کی اوجھل تہوں میں پھینک دیں جو چراہ گاہ کے پاس واقع تھا

وَ	اَوْحَیْنَاۤ	اِلَیْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	بِاَمْرِهِمْ	هٰذَا
اور	ہم نے وحی کی	اس کی طرف	تو ضرور انہیں آگاہ کرے گا	ان کے معاملہ کے متعلق	یہ

وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا

تو ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ تُو (ایک دن) یقیناً انہیں ان کی اس کارستانی سے آگاہ کرے گا

وَ	ھُمْ	لَا	یَشْعُرُوْنَ	وَ	جَآءُوْٓ	اَبَاھُمْ	عِشَآءً	یَّبْکُوْنَ
اور	وہ	نہیں	وہ شعور رکھتے ہیں	اور	وہ آئے	ان کا باپ	رات کا وقت	وہ روتے ہیں

وَھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ⑯ وَجَآءُوْٓ اَبَاھُمْ عِشَآءً یَّبْکُوْنَ ⑰

اور انہیں کچھ پتہ نہ ہوگا (کہ تُو کون ہے)۔ اور رات کے وقت وہ اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

قَالُوْا	یٰٓاَبَانَآ	اِنَّا	ذَھَبْنَا	نَسْتَبِقُ	وَ
انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ	یقیناً ہم	ہم چلے گئے	ایک دوسرے سے آگے نکلتے ہیں	اور

قَالُوْا یٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَھَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ

انہوں نے کہا اے ہمارے باپ! یقیناً ہم ایک دوسرے سے دوڑ لگاتے ہوئے (دُور) چلے گئے اور

تَرَکْنَا	یُوْسُفَ	عِنْدَ	مَتَاعِنَا	فَاَکَلَهُ	الذِّئْبُ
ہم نے چھوڑ دیا	یوسف	پاس	ہمارا سامان	پس اس نے اسے کھالیا	بھیڑیا

تَرَکْنَا یُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَکَلَهُ الذِّئْبُ ۚ

یوسف کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا پس اسے بھیڑیا کھا گیا

وَ	مَآ	اَنْتَ	بِمُؤْمِنٍ	لَّنَا	وَ	لَوْ	کُنَّا	صٰدِقِیْنَ
اور	نہیں	تو	یقین کرنے والا	ہمارے لئے	اور	اگر	ہم تھے	سچ بولنے والے

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ کُنَّا صٰدِقِیْنَ ⑱

اور تُو کبھی ہماری ماننے والا نہیں خواہ ہم سچے ہی ہوں۔

وَ	جَآءُوْ	عَلٰی	قَمِیْصِهٖ	بِدَمٍ	کَذِبٍ
اور	وہ آئے	پر، اوپر	اس کی قمیص	خون کے ساتھ	جھوٹا

وَجَآءُوْ عَلٰی قَمِیْصِهٖ بِدَمٍ کَذِبٍ ؕ

اور وہ اس کی قمیص پر جھوٹا خون لگالائے۔

قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَکُمْ	اَنْفُسُکُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِیْلٌ
اس نے کہا	لیکن، بلکہ	اس نے آسان بنادیا	تمہارے لئے	تمہارے نفوس	معاملہ	پس صبر	عمدہ، خوبصورت

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَکُمْ اَنْفُسُکُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ

اس نے کہا بلکہ تمہارے نفوس نے ایک بہت سنگین بات تمہارے لئے معمولی اور آسان بنادی ہے۔ پس صبر جمیل (کے سوا میں کیا کرسکتا ہوں)

الثلاثة

وَ	اللّٰهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ
اور	اللہ	جس سے مدد مانگی جائے	پر، اوپر	جو	تم بیان کرتے ہو

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿19﴾

اور اللہ ہی ہے جس سے اس (بات) پر مدد مانگی جائے جو تم بیان کرتے ہو۔

وَ	جَآءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ
اور	وہ آئی	قافلہ	پس انہوں نے بھیجا	ان کا پانی نکالنے والا	پس اس نے ڈالا	اس کا ڈول

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ

اور ایک قافلہ آیا اور انہوں نے اپنا پانی نکالنے والا بھیجا تو اس نے اپنا ڈول ڈال دیا۔

قَالَ	يٰبُشْرٰى	هٰذَا	غُلٰمٌ	وَ	اَسَرُّوْهُ	بِضَاعَةً
اس نے کہا	اے خوشخبری	یہ	لڑکا	اور	انہوں نے اسے چھپایا	پونجی، مال تجارت

قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ

اس نے کہا اے (قافلہ والو) خوشخبری! یہ تو ایک لڑکا ہے۔ اور انہوں نے اسے ایک پونجی کے طور پر چھپا لیا

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
اور	اللہ	خوب جاننے والا	اس کو جو	وہ عمل کرتے ہیں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿20﴾

اور اللہ سے خوب جانتا تھا جو وہ کرتے تھے۔

وَ	شَرَوْهُ	بِثَمَنٍ	بَخْسٍ	دَرَاهِمَ	مَعْدُوْدَةٍ
اور	انہوں نے اسے بیچ دیا	قیمت کے ساتھ	معمولی	دراہم	گنے ہوئے، چند

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ

اور انہوں نے اسے معمولی قیمت چند دراہم کے عوض فروخت کر دیا

وَ	كَانُوْا	فِيْهِ	مِنَ	الزَّاهِدِيْنَ
اور	وہ تھے	اس میں	سے	بے رغبت

وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ ﴿21﴾ ع 2 14 12

اور وہ اس کے بارہ میں بالکل بے رغبت تھے۔

وَ	قَالَ	الَّذِی	اشْتَرٰىهُ	مِنْ	مِّصْرَ	لِامْرَاَتِهٖٓ
اور	اس نے کہا	وہ جو	اس نے اسے خریدا	سے	مصر	اس کی بیوی

وَقَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ

اور جس نے اُسے مصر سے خریدا اپنی بیوی سے کہا

اَكْرِمِیْ	مَثْوٰىهُ	عَسٰۤى	اَنْ	یَّنْفَعَنَاۤ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا
تو عزت کر	اس کے رہنے کی جگہ	امید ہے	کہ	وہ ہمیں فائدہ دے	یا	ہم اسے بنا لیں گے	بیٹا

اَكْرِمِیْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ

اسے عزت کے ساتھ ٹھہراؤ۔ ہوسکتا ہے کہ یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے اپنا بیٹا بنالیں۔

وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِیُوْسُفَ	فِی	الْاَرْضِ
اور	اسی طرح	ہم نے جگہ دی	یوسف کے لئے	میں	زمین

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ٘

اور اس طریقہ سے ہم نے یوسف کے لئے زمین میں جگہ بنادی

وَ	لِنُعَلِّمَهٗ	مِنْ	تَاْوِیْلِ	الْاَحَادِیْثِ	وَ	اللّٰهُ
اور	تاکہ ہم اسے سکھائیں	سے	تاویل، حقیقت	معاملات، باتیں	اور	اللہ

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ؕ وَاللّٰهُ

اور (یہ خاص انتظام اس لئے کیا) تاکہ ہم اسے معاملات کی تہہ تک پہنچنے کا علم سکھادیں۔ اور اللہ

غَالِبٌ	عَلٰۤى	اَمْرِهٖ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	یَعْلَمُوْنَ
غلبہ والا	پر، اوپر	اس کا فیصلہ	لیکن	اکثر، بہت	لوگ (جمع)	نہیں	وہ جانتے ہیں

غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾

اپنے فیصلہ پر غالب رہتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَ	لَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗۤ	اٰتَیْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا
اور	جب	وہ پہنچا	اس کی مضبوطی	ہم نے اسے عطا کیا	حکمت	اور	علم

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ

اور جب وہ اپنی مضبوطی کی عمر کو پہنچا تو اسے ہم نے حکمت اور علم عطا کئے

وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ
اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	احسان کرنے والے	اور

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿23﴾ وَ

اور اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔ اور

رَاوَدَتْهُ	الَّتِيْ	هُوَ	فِيْ	بَيْتِهَا	عَنْ	نَّفْسِهٖ
اس نے اسے پھسلانے کی کوشش کی	وہ جو	وہ	میں	اس کا گھر	سے	اس کا نفس

رَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ

اُس عورت نے جس کے گھر میں وہ تھا اسے اس کے نفس کے بارہ میں پھسلانے کی کوشش کی

وَ	غَلَّقَتِ	الْاَبْوَابَ	وَ	قَالَتْ	هَيْتَ لَكَ
اور	اس نے بند کیا	دروازے	اور	اس نے کہا	تم میری طرف آؤ

وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ

اور دروازے بند کر دیئے اور کہا تم میری طرف آؤ۔

قَالَ	مَعَاذَ	اللّٰهِ	اِنَّهٗ	رَبِّيْٓ	اَحْسَنَ	مَثْوَايَ
اس نے کہا	پناہ	اللہ	یقیناً وہ	میرا ربّ	اس نے اچھا بنایا	میرا ٹھکانہ

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ

اس (یوسف) نے کہا خدا کی پناہ! یقیناً میرا ربّ وہ ہے جس نے میرا ٹھکانا بہت اچھا بنایا۔

اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	هَمَّتْ	بِهٖ
یقیناً وہ	نہیں	وہ کامیاب ہوتا ہے	ظلم کرنے والے	اور	یقیناً	اس نے پختہ ارادہ کیا	اس کے ساتھ

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿24﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ

یقیناً ظالم کامیاب نہیں ہوا کرتے۔ اور یقیناً وہ اس کا پختہ ارادہ کر چکی تھی

وَ	هَمَّ	بِهَا	لَوْ	لَآ	اَنْ	رَّاٰ	بُرْهَانَ	رَبِّهٖ
اور	اس نے پختہ ارادہ کیا	اس کے ساتھ	اگر	نہ	کہ	اس نے دیکھا	برہان، دلیل	اس کا ربّ

وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ

اور وہ (یعنی یوسف) بھی اس کا ارادہ کر لیتا اگر اپنے ربّ کی ایک عظیم برہان نہ دیکھ چکا ہوتا۔

كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ	السُّوْٓءَ	وَ	الْفَحْشَآءَ
اسی طرح	تا کہ ہم پھیر دیں	اس سے	برائی	اور	بے حیائی

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ ؕ

یہ طریق اس لئے اختیار کیا تا کہ ہم اس سے بدی اور فحشاء کو دور رکھیں۔

اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُخْلَصِيْنَ	وَ	اسْتَبَقَا	الْبَابَ
یقیناً وہ	سے	ہمارے بندے	خالص کئے گئے	اور	وہ دونوں مقابلہ میں دوڑے	دروازہ

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿25﴾ وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ

یقیناً وہ ہمارے خالص کئے گئے بندوں میں سے تھا۔ اور وہ دونوں دروازے کی طرف لپکے

وَ	قَدَّتْ	قَمِيْصَهٗ	مِنْ	دُبُرٍ	وَّ	اَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا	الْبَابِ
اور	اس نے پھاڑ ڈالی	اس کی قمیص	سے	پیچھے	اور	ان دونوں نے پایا	اس کا سردار	پاس	دروازہ

وَ قَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ

اور اس (عورت) نے پیچھے سے (اُسے کھینچتے ہوئے) اس کی قمیص پھاڑ دی اور ان دونوں نے اس کے سرتاج کو دروازے کے پاس پایا۔

قَالَتْ	مَا	جَزَآءُ	مَنْ	اَرَادَ	بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا
اس نے کہا	کیا	جزاء، بدلہ	جو	اس نے ارادہ کیا	تیرے گھر والوں کیساتھ	بدی

قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا

اُس (عورت) نے کہا جو تیرے گھر والی سے بدی کا ارادہ کرے اس کی جزا

اِلَّآ	اَنْ	يُّسْجَنَ	اَوْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
مگر	کہ	وہ قید کیا جائے	یا	عذاب	دردناک

اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿26﴾

قید کئے جانے یا دردناک عذاب کے سوا اور کیا ہوسکتی ہے۔

قَالَ	هِيَ	رَاوَدَتْنِيْ	عَنْ	نَّفْسِيْ	وَ
اس نے کہا	وہ (عورت)	اس نے مجھے پھسلایا	سے	میرا نفس	اور

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَ

اس (یعنی یوسف) نے کہا اِسی نے مجھے میرے نفس کے بارہ میں پھسلانے کی کوشش کی تھی۔ اور

شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ	اَهْلِهَا	اِنْ	كَانَ
اس نے گواہی دی	گواہی دینے والا	سے	اس کے گھر والے	اگر	وہ تھا

شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ

اس کے گھر والوں ہی میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر

قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ	قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ
اس کی قمیص	پھٹی ہوئی	سے	سامنے	پس اس عورت نے سچ بولا	اور	وہ (مرد)	سے	جھوٹ بولنے والے

قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿27﴾

اس کی قمیص سامنے سے پھٹی ہوئی ہے تو یہی سچ کہتی ہے اور وہ جھوٹوں میں سے ہے۔

وَ	اِنْ	كَانَ	قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ	دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ
اور	اگر	وہ تھا	اس کی قمیص	پھٹی ہوئی	سے	پیچھے	پس اس عورت نے جھوٹ بولا

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ

اور اگر اُس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی ہے تو یہ جھوٹ بول رہی ہے

وَ	هُوَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	فَلَمَّا	رَاٰ	قَمِيْصَهٗ	قُدَّ	مِنْ	دُبُرٍ
اور	وہ	سے	سچ بولنے والے	پس جب	اس نے دیکھا	اس کی قمیص	پھٹی ہوئی	سے	پیچھے

وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿28﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ

اور وہ سچوں میں سے ہے۔ پس جب اس نے اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی دیکھی

قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ	كَيْدِكُنَّ	اِنَّ	كَيْدَكُنَّ	عَظِيْمٌ
اس نے کہا	یقیناً وہ	سے	تمہاری چالبازی	یقیناً	تمہاری چالبازی	بہت بڑا

قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿29﴾

تو (بیوی سے) کہا یقیناً یہ (واقعہ) تمہاری چالبازی سے ہوا۔ یقیناً تمہاری چالبازی (اے عورتو!) بہت بڑی ہوتی ہے۔

يُوْسُفُ	اَعْرِضْ	عَنْ	هٰذَا	وَ	اسْتَغْفِرِيْ	لِذَنْۢبِكِ
یوسف	تو اعراض کر	سے	یہ	اور	تو استغفار کر	اپنے گناہ کی

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ښ

اے یوسف! اس سے اِعراض کر اور تُو (اے عورت!) اپنے گناہ کی وجہ سے استغفار کر۔

ع 3 9 13

اِنَّكِ	كُنْتِ	مِنَ	الْخٰطِـِٕيْنَ	وَ	قَالَ	نِسْوَةٌ	فِي	الْمَدِيْنَةِ
یقیناً تو	تو ہے	سے	خطاء کار (جمع)	اور	اس نے کہا	عورتیں	میں	شہر

اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿30﴾ وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ

یقیناً تُو ہی ہے جو خطا کاروں میں سے تھی۔ اور شہر کی عورتوں نے کہا کہ

امْرَاَتُ	الْعَزِيْزِ	تُرَاوِدُ	فَتٰىهَا	عَنْ	نَّفْسِهٖ
بیوی	عزیز	وہ پھسلاتی ہے	اس کا غلام	سے	اس کا نفس

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ

سردار کی بیوی اپنے غلام کو اس کے نفس کے بارہ میں پھسلاتی ہے۔

قَدْ	شَغَفَهَا	حُبًّا	اِنَّا	لَنَرٰىهَا	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
یقیناً	اس نے اس کے دل میں گھر کر لیا	پیار، محبت	یقیناً ہم	یقیناً ہم اسے دیکھتے ہیں	میں	گمراہی	کھلی کھلی

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿31﴾

اس نے محبت کے اعتبار سے اس کے دل میں گھر کر لیا ہے۔ یقیناً ہم اسے ضرور ایک کھلی کھلی گمراہی میں پاتی ہیں۔

فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	اَرْسَلَتْ	اِلَيْهِنَّ	وَ
پس جب	اس عورت نے سنا	ان کی تدابیر کو	اس عورت نے بھیجا	ان کی طرف	اور

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَ

پس جب اُس نے اُن کی مکّاری کی بات سنی تو اُنہیں بُلا بھیجا اور

اَعْتَدَتْ	لَهُنَّ	مُتَّكَاً	وَّ	اٰتَتْ	كُلَّ	وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ	سِكِّيْنًا
اس نے تیار کیا	ان کیلئے	مسند، تکیہ	اور	اس نے دی	سب، تمام	ایک	ان میں سے	چھری

اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا

اُن کے لئے ایک ٹیک لگا کر بیٹھنے کی جگہ تیار کی اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری پکڑا دی

وَّ	قَالَتِ	اخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَيْنَهٗۤ	اَكْبَرْنَهٗ
اور	اس نے کہا	تو نکل آ	ان کے سامنے	پس جب	انہوں نے اسے دیکھا	انہوں نے اسے عظیم الشان پایا

وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ

اور اس (یعنی یوسف) سے کہا کہ ان کے سامنے جا۔ پس جب انہوں نے اسے دیکھا اسے بہت عالی مرتبہ پایا

وَ	قَطَّعۡنَ	اَيۡدِيَهُنَّ	وَ	قُلۡنَ	حَاشَ	لِلّٰهِ
اور	انہوں نے کاٹ ڈالے	ان کے ہاتھ	اور	انہوں نے کہا	پاک ہے	اللہ کے لئے

وَقَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ وَقُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ

اور اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہا پاک ہے اللہ۔

مَا	هٰذَا	بَشَرًا	اِنۡ	هٰذَآ	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيۡمٌ
نہیں	یہ	انسان	نہیں	یہ	مگر	فرشتہ	عزت والا

مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنۡ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيۡمٌ ﴿32﴾

یہ انسان نہیں۔ یہ تو ایک معزز فرشتہ کے سوا کچھ نہیں۔

قَالَتۡ	فَذٰلِكُنَّ	الَّذِىۡ	لُمۡتُنَّنِىۡ	فِيۡهِ	وَ	لَقَدۡ
اس نے کہا	پس یہ	وہ جو	تم نے مجھے ملامت کی	اس کے متعلق	اور	یقیناً

قَالَتۡ فَذٰلِكُنَّ الَّذِىۡ لُمۡتُنَّنِىۡ فِيۡهِ ؕ وَلَقَدۡ

وہ بولی یہی وہ شخص ہے جس کے بارہ میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں اور یقیناً

رَاوَدْتُّهٗ	عَنۡ	نَّفۡسِهٖ	فَاسۡتَعۡصَمَ	وَلَئِنۡ	لَّمۡ	يَفۡعَلۡ	مَآ	اٰمُرُهٗ
میں نے اسے پھسلایا	سے	اس کا نفس	پس وہ بچ گیا	اور اگر	نہیں	وہ کرے گا	جو	میں اسے حکم دیتی ہوں

رَاوَدْتُّهٗ عَنۡ نَّفۡسِهٖ فَاسۡتَعۡصَمَ ؕ وَلَئِنۡ لَّمۡ يَفۡعَلۡ مَآ اٰمُرُهٗ

میں نے اسے اس کے نفس کے بارہ میں پھسلانے کی کوشش کی تو وہ بچ گیا اور اگر اس نے وہ نہ کیا جو میں اسے حکم دیتی ہوں

لَيُسۡجَنَنَّ	وَ	لَيَكُوۡنًا	مِّنَ	الصّٰغِرِيۡنَ	قَالَ
وہ ضرور قید کیا جائے	اور	وہ ضرور ہو جائے گا	سے	ذلیل لوگ	اس نے کہا

لَيُسۡجَنَنَّ وَلَيَكُوۡنًا مِّنَ الصّٰغِرِيۡنَ ﴿33﴾ قَالَ

تو وہ ضرور قید کیا جائے گا اور ضرور ذلیل لوگوں میں سے ہو جائے گا۔ اس نے کہا

رَبِّ	السِّجۡنُ	اَحَبُّ	اِلَىَّ	مِمَّا	يَدۡعُوۡنَنِىۡۤ	اِلَيۡهِ
اے میرے ربّ	قید خانہ	زیادہ پسندیدہ	میرے لئے	اس سے جو	وہ مجھے بلاتی ہیں	اس کی طرف

رَبِّ السِّجۡنُ اَحَبُّ اِلَىَّ مِمَّا يَدۡعُوۡنَنِىۡۤ اِلَيۡهِ ۚ

اے میرے ربّ! قید خانہ مجھے زیادہ پیارا ہے اس سے جس کی طرف وہ مجھے بلاتی ہیں۔

وَ	اِلَّا	تَصۡرِفۡ	عَنِّیۡ	كَیۡدَهُنَّ	اَصۡبُ	اِلَیۡهِنَّ
اور	اگر نہ	تو پھیرتا ہے	مجھ سے	ان (عورتوں) کی تدبیر	میں جھک جاؤں گا	ان (عورتوں) کی طرف

وَاِلَّا تَصۡرِفۡ عَنِّیۡ كَیۡدَهُنَّ اَصۡبُ اِلَیۡهِنَّ

اور اگر تُو مجھ سے اُن کی تدبیر (کامُنہ) نہ پھیر دے تو میں ان کی طرف جھک جاؤں گا

وَ	اَكُنۡ	مِّنَ	الۡجٰهِلِیۡنَ	فَاسۡتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ
اور	میں ہوجاؤں	سے	جاہل (جمع)	پس اس نے دعا کوسنا	اس کے لئے	اس کا ربّ

وَاَكُنۡ مِّنَ الۡجٰهِلِیۡنَ ﴿34﴾ فَاسۡتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ

اور میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا۔ پس اس کے ربّ نے اُس کی دعا کو سنا

فَصَرَفَ	عَنۡهُ	كَیۡدَهُنَّ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِیۡعُ	الۡعَلِیۡمُ
پس اس نے پھیر دیا	اس سے	ان کی تدبیر	یقیناً وہ	وہ	بہت سننے والا	دائمی علم رکھنے والا

فَصَرَفَ عَنۡهُ كَیۡدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿35﴾

اور اس سے ان کی چال کو پھیر دیا۔ یقیناً وہی بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

ثُمَّ	بَدَا	لَهُمۡ	مِّنۡۢ	بَعۡدِ	مَا	رَاَوُا	الۡاٰیٰتِ
پھر	وہ ظاہر ہوا	ان کے لئے	سے	بعد	جو	انہوں نے دیکھا	نشانات

ثُمَّ بَدَا لَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا رَاَوُا الۡاٰیٰتِ

پھر بعد اُس کے جو آثار انہوں نے دیکھے اُن پر ظاہر ہوا

لَیَسۡجُنُنَّهٗ	حَتّٰی	حِیۡنٍ	وَ	دَخَلَ	مَعَهُ	السِّجۡنَ	فَتَیٰنِ
وہ اسے ضرور قید کر دیں گے	یہاں تک	ایک مدت	اور	وہ داخل ہوا	اس کے ساتھ	قید خانہ	دونو جوان

لَیَسۡجُنُنَّهٗ حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿36﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجۡنَ فَتَیٰنِ ؕ

ع 4 6 14

کہ کچھ عرصہ کے لئے اسے ضرور قید خانہ میں ڈال دیں۔ اور اس کے ساتھ قید خانہ میں دونو جوان بھی داخل ہوئے۔

قَالَ	اَحَدُهُمَاۤ	اِنِّیۡۤ	اَرٰىنِیۡۤ	اَعۡصِرُ	خَمۡرًا
اس نے کہا	ان دونوں میں سے ایک	یقیناً میں	میں دیکھتا ہوں اپنے آپ کو	میں نچوڑتا ہوں	شراب

قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّیۡۤ اَرٰىنِیۡۤ اَعۡصِرُ خَمۡرًا ۚ

ان میں سے ایک نے کہا کہ یقیناً میں (رؤیا میں) اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں شراب بنانے کی خاطر رس نچوڑ رہا ہوں

وَ	قَالَ	الْاٰخَرُ	اِنِّیْٓ	اَرٰىنِیْٓ	اَحْمِلُ	فَوْقَ	رَاْسِیْ	خُبْزًا
اور	اس نے کہا	دوسرا	یقیناً میں	میں دیکھتا ہوں اپنے آپ کو	میں اٹھاتا ہوں	اوپر	میرا سر	روٹی

وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا

اور دوسرے نے کہا کہ میں (رؤیا میں) اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں

تَاْكُلُ	الطَّیْرُ	مِنْهُ	نَبِّئْنَا	بِتَاْوِیْلِهٖ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِیْنَ
وہ کھاتی ہے	پرندے	اس سے	تو ہمیں آگاہ کر	اس کی تعبیر سے	یقیناً ہم	ہم تجھے دیکھتے ہیں	سے	احسان کرنے والے

تَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ (37)

جس میں سے پرندے کھا رہے ہیں۔ ہمیں ان کی تعبیر سے مطلع کر۔ یقیناً ہم تجھے احسان کرنے والے لوگوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔

قَالَ	لَا	یَاْتِیْكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖٓ
اس نے کہا	نہیں	وہ تم دونوں کے پاس آئے گا	کھانا	تم دونوں وہ دیئے جاتے ہو

قَالَ لَا یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ

اس نے کہا کہ تم دونوں تک وہ کھانا نہیں آئے گا جو تمہیں دیا جاتا ہے

اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِیْلِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	یَّاْتِیَكُمَا
مگر	میں تم دونوں کو آگاہ کروں گا	اس کی تعبیر کے ساتھ	پہلے	کہ	وہ تم دونوں کے پاس آئے

اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِیْلِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّاْتِیَكُمَا ؕ

مگر میں تمہارے پاس اُس کے آنے سے پہلے ہی اِن (خوابوں) کی تعبیر سے تم دونوں کو مطلع کر چکا ہوں گا۔

ذٰلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِیْ	رَبِّیْ	اِنِّیْ	تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمٍ
یہ	اس میں سے جو	اس نے مجھے سکھایا	میرا ربّ	یقیناً میں	میں نے چھوڑا	دین، مسلک	قوم

ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ؕ اِنِّیْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

یہ (تعبیر) اس (علم) میں سے ہے جو میرے ربّ نے مجھے سکھایا۔ یقیناً میں اس قوم کے مسلک کو چھوڑ بیٹھا ہوں

لَّا	یُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ
نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	وہ	آخرت پر	وہ	انکار کرنے والے

لَّا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ (38)

جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے تھے اور وہ آخرت کا انکار کرتے تھے۔

وَ	اتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	اٰبَآءِیْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ
اور	میں نے پیروی کی	دین، ملت	میرے آباء واجداد	ابراہیم	اور	اسحاق	اور	یعقوب

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ

اور میں نے اپنے آباء واجداد ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے دین کی پیروی کی۔

مَا	كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نُّشْرِكَ	بِاللّٰهِ	مِنْ	شَیْءٍ
نہیں	وہ تھا	ہمارے لئے	کہ	ہم شریک ٹھہرائیں	اللہ کے ساتھ	سے	چیز

مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ

ہمارے لئے ممکن نہ تھا کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک ٹھہراتے۔

ذٰلِكَ	مِنْ	فَضْلِ	اللّٰهِ	عَلَيْنَا	وَ	عَلَى	النَّاسِ
یہ	سے	مہربانی	اللہ	ہمارے اوپر	اور	پر، اوپر	لوگ

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ

یہ اللہ کے فضل ہی سے تھا جو اس نے ہم پر اور (مومن) انسانوں پر کیا

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ	يٰصَاحِبَیِ	السِّجْنِ
لیکن	اکثر، بہت	لوگ	نہیں	وہ شکر کرتے ہیں	اے میرے دونوں ساتھیو	قیدخانہ

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿39﴾ يٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ

لیکن اکثر انسان شکر نہیں کرتے۔اے قیدخانہ کے دونوں ساتھیو!

ءَاَرْبَابٌ	مُّتَفَرِّقُوْنَ	خَيْرٌ	اَمِ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ
کیا ربّ (جمع)	مختلف، جدا، الگ	بہتر	یا	اللہ	ایک	صاحب جبروت

ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؕ ﴿40﴾

کیا کئی مختلف ربّ بہتر ہیں یا ایک صاحب جبروت اللہ؟

مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اِلَّآ	اَسْمَآءً	سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ
نہیں	تم عبادت کرتے ہو	سے	اس کے سوا	مگر	نام (جمع)	تم نے ان کے نام رکھے	تم	اور	تمہارے آباء واجداد

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ

تم اُس کے سوا عبادت نہیں کرتے مگر ایسے ناموں کی جو تم نے اور تمہارے آباء واجداد نے خود ہی اُن (فرضی خداؤں) کو دے رکھے ہیں

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ
نہیں	اس نے اتارا	اللہ	اس کے ساتھ	سے	برہان، دلیل

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ

جن کی تائید میں اللہ نے کوئی غالب آنے والی برہان نہیں اتاری۔

اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ
نہیں	فیصلہ	مگر	اللہ کے لئے	اس نے حکم دیا	کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر	اسی کی

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ

فیصلے کا اختیار اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا تم کسی کی عبادت نہ کرو۔

ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
یہ	دین	قائم رکھنے والا	لیکن	اکثر، بہت	لوگ (جمع)	نہیں	وہ جانتے ہیں

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (41)

یہ قائم رہنے والا اور قائم رکھنے والا دین ہے لیکن اکثر انسان نہیں جانتے۔

يٰصَاحِبَيِ	السِّجْنِ	اَمَّآ	اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ	رَبَّهٗ	خَمْرًا
اے میرے دونوں ساتھیو	قیدخانہ	مگر جو	تم دونوں میں سے ایک	پس وہ پلائے گا	اس کا آقا	شراب

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ

اے قید خانہ کے دونوں ساتھیو! جہاں تک تم دونوں میں سے ایک کا تعلّق ہے تو وہ اپنے آقا کو شراب پلائے گا

وَ	اَمَّا	الْاٰخَرُ	فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ	رَّاْسِهٖ
اور	مگر جو	دوسرا	پس وہ سُولی پر چڑھایا جائے گا	پس وہ کھاتی ہے	پرندے	سے	اس کا سر

وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ

اور جہاں تک دوسرے کا تعلق ہے تو وہ سُولی پر چڑھایا جائے گا پس پرندے اس کے سر میں سے کچھ (نوچ نوچ کر) کھائیں گے۔

قُضِيَ	الْاَمْرُ	الَّذِيْ	فِيْهِ	تَسْتَفْتِيٰنِ
فیصلہ کیا گیا	معاملہ، بات	وہ جو	اس میں	تم دونوں مجھ سے پوچھتے ہو

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ (42)

اُس بات کا فیصلہ سنا دیا گیا ہے جس کے بارہ میں تم دونوں استفسار کر رہے تھے۔

وَ	قَالَ	لِلَّذِیۡ	ظَنَّ	اَنَّهٗ	نَاجٍ	مِّنۡهُمَا
اور	اس نے کہا	اس کے لئے	اس نے خیال کیا	کہ وہ	نجات پانے والا	ان دونوں میں سے

وَقَالَ لِلَّذِیۡ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنۡهُمَا

اور اس نے اُس شخص سے جس کے متعلق خیال کیا تھا کہ ان دونوں میں سے وہ بچ جائے گا کہا کہ

اذۡكُرۡنِیۡ	عِنۡدَ	رَبِّكَ	فَاَنۡسٰهُ	الشَّيۡطٰنُ	ذِكۡرَ	رَبِّهٖ
تم میرا ذکر کرنا	پاس، نزدیک	تیرا آقا	پس اس نے اسے بھلا دیا	شیطان	ذکر	اس کا آقا

اذۡكُرۡنِیۡ عِنۡدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنۡسٰهُ الشَّيۡطٰنُ ذِكۡرَ رَبِّهٖ

اپنے آقا کے پاس میرا ذکر کرنا مگر شیطان نے اُسے بھلا دیا کہ اپنے آقا کے پاس (یہ) ذکر کرے۔

فَلَبِثَ	فِی	السِّجۡنِ	بِضۡعَ	سِنِيۡنَ
پس وہ رہا	میں	قیدخانہ	چند	سال (جمع)

5 ع 7 15

فَلَبِثَ فِی السِّجۡنِ بِضۡعَ سِنِيۡنَ ؑ ۝43

پس وہ چند سال تک قیدخانہ میں پڑا رہا۔

وَ	قَالَ	الۡمَلِكُ	اِنِّیۡۤ	اَرٰی	سَبۡعَ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ
اور	اس نے کہا	بادشاہ	یقیناً میں	میں دیکھتا ہوں	سات	گائیں	موٹی، فربہ

وَقَالَ الۡمَلِكُ اِنِّیۡۤ اَرٰی سَبۡعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

اور بادشاہ نے (دربار میں) بیان کیا کہ میں سات موٹی گائیں دیکھتا ہوں

يَّاۡكُلُهُنَّ	سَبۡعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبۡعَ	سُنۡۢبُلٰتٍ	خُضۡرٍ
وہ انہیں کھا رہا ہے	سات	دبلی، کمزور	اور	سات	بالیاں، سٹے	سرسبز

يَّاۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ وَّسَبۡعَ سُنۡۢبُلٰتٍ خُضۡرٍ

جنہیں سات دُبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سرسبز بالیاں

وَّ	اُخَرَ	يٰبِسٰتٍ	يٰۤاَيُّهَا	الۡمَلَاُ	اَفۡتُوۡنِیۡ	فِیۡ	رُءۡيَایَ
اور	دوسرے	خشک (جمع)	اے	سردار (جمع)	تم مجھے بتاؤ	میں	میری رؤیا

وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَاُ اَفۡتُوۡنِیۡ فِیۡ رُءۡيَایَ

اور کچھ دوسری سوکھی ہوئی بھی (دیکھتا ہوں)۔ اے سردارو! مجھے میری رؤیا کے بارہ میں تعبیر سمجھاؤ

اِنۡ	كُنۡتُمۡ	لِلرُّءۡيَا	تَعۡبُرُوۡنَ	قَالُوۡۤا	اَضۡغَاثُ	اَحۡلَامٍ
اگر	تم ہو	رؤیا کے لئے	تم تعبیر کرتے ہو	انہوں نے کہا	پراگندہ خیالات	نفسانی خوابیں

اِنۡ كُنۡتُمۡ لِلرُّءۡيَا تَعۡبُرُوۡنَ ﴿44﴾ قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍ ۚ

اگر تم خوابوں کی تعبیر کر سکتے ہو۔ انہوں نے کہا یہ پراگندہ خیالات پر مشتمل نفسانی خوابیں ہیں

وَ	مَا	نَحۡنُ	بِتَاۡوِيۡلِ	الۡاَحۡلَامِ	بِعٰلِمِيۡنَ
اور	نہیں	ہم	تعبیر، تاویل	نفسانی خوابیں	علم رکھنے والے

وَمَا نَحۡنُ بِتَاۡوِيۡلِ الۡاَحۡلَامِ بِعٰلِمِيۡنَ ﴿45﴾

اور ہم نفسانی خوابوں کی تعبیر کا علم نہیں رکھتے۔

وَ	قَالَ	الَّذِىۡ	نَجَا	مِنۡهُمَا	وَ	ادَّكَرَ	بَعۡدَ	اُمَّةٍ
اور	اس نے کہا	وہ جو	وہ بچ گیا	ان دونوں میں سے	اور	اس نے یاد کیا	بعد	ایک مدت

وَقَالَ الَّذِىۡ نَجَا مِنۡهُمَا وَادَّكَرَ بَعۡدَ اُمَّةٍ

اور اس شخص نے جو اُن دونوں (قیدیوں) میں سے بچ گیا تھا اور ایک طویل مدت کے بعد اس نے (یوسف کو) یاد کیا، یہ کہا کہ

اَنَا	اُنَبِّئُكُمۡ	بِتَاۡوِيۡلِهٖ	فَاَرۡسِلُوۡنِ	يُوۡسُفُ	اَيُّهَا	الصِّدِّيۡقُ
میں	میں تمہیں بتاؤں گا	اس کی تعبیر سے	پس تم مجھے بھیجو	یوسف	اے	راستباز، سچا

اَنَا اُنَبِّئُكُمۡ بِتَاۡوِيۡلِهٖ فَاَرۡسِلُوۡنِ ﴿46﴾ يُوۡسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيۡقُ

میں تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا پس مجھے (یوسف کی طرف) بھیج دو۔ یوسف اے راستباز!

اَفۡتِنَا	فِىۡ	سَبۡعِ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	يَّاۡكُلُهُنَّ	سَبۡعٌ	عِجَافٌ
تو ہمیں بتا	میں	سات	گائیں	موٹی، فربہ	وہ انہیں کھاتا ہے	سات	دُبلی، کمزور

اَفۡتِنَا فِىۡ سَبۡعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ

ہمیں سات موٹی گائیوں کا جنہیں سات دُبلی گائیں کھا رہی ہوں

وَّ	سَبۡعِ	سُنۡۢبُلٰتٍ	خُضۡرٍ	وَّ	اُخَرَ	يٰبِسٰتٍ
اور	سات	بالیاں، سٹے	سرسبز	اور	دوسرے	خشک (جمع)

وَّسَبۡعِ سُنۡۢبُلٰتٍ خُضۡرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ

اور سات سبز و شاداب بالیوں اور دوسری سوکھی ہوئی بالیوں کے بارہ میں مسئلہ سمجھا

لَّعَلِّیٓ	اَرۡجِعُ	اِلَی	النَّاسِ	لَعَلَّهُمۡ	یَعۡلَمُوۡنَ
تا کہ میں	میں لوٹوں	طرف	لوگ (جمع)	تا کہ وہ	وہ جانتے ہیں

لَّعَلِّیۡۤ اَرۡجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿47﴾

تا کہ میں لوگوں کی طرف واپس جاؤں شاید کہ وہ (اس کی تعبیر) معلوم کر لیں۔

قَالَ	تَزۡرَعُوۡنَ	سَبۡعَ	سِنِیۡنَ	دَاَبًا	فَمَا	حَصَدۡتُّمۡ
اس نے کہا	تم کاشت کرو گے	سات	سال	مسلسل	پس جو	تم نے کاٹا

قَالَ تَزۡرَعُوۡنَ سَبۡعَ سِنِیۡنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدۡتُّمۡ

اس نے کہا کہ تم مسلسل سات سال تک کاشت کرو گے۔ پس جو تم کاٹو

فَذَرُوۡهُ	فِیۡ	سُنۡۢبُلِهٖۤ	اِلَّا	قَلِیۡلًا	مِّمَّا	تَاۡكُلُوۡنَ
پس تم اسے چھوڑ دو	میں	اس کی بالیاں	مگر	تھوڑا	اس میں سے جو	تم کھاتے ہو

فَذَرُوۡهُ فِیۡ سُنۡۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیۡلًا مِّمَّا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿48﴾

اسے اس کی بالیوں میں رہنے دو سوائے تھوڑی مقدار کے جو تم اس میں سے کھاؤ گے۔

ثُمَّ	یَاۡتِیۡ	مِنۡۢ	بَعۡدِ	ذٰلِكَ	سَبۡعٌ	شِدَادٌ
پھر	وہ آئے گا	سے	بعد	اس، وہ	سات	بہت سخت

ثُمَّ یَاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ سَبۡعٌ شِدَادٌ

پھر اس کے بعد سات بہت سخت (سال) آئیں گے

یَّاۡكُلۡنَ	مَا	قَدَّمۡتُمۡ	لَهُنَّ	اِلَّا	قَلِیۡلًا	مِّمَّا	تُحۡصِنُوۡنَ
وہ کھا جائیں گی	جو	تم نے آگے بھیجا	ان کے لئے	مگر، سوائے	تھوڑا	اس میں سے جو	تم محفوظ رکھو گے

یَّاۡكُلۡنَ مَا قَدَّمۡتُمۡ لَهُنَّ اِلَّا قَلِیۡلًا مِّمَّا تُحۡصِنُوۡنَ ﴿49﴾

جو وہ کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لئے آگے بھیجا ہو گا سوائے اس میں سے تھوڑے سے حصہ کے جو تم (آئندہ کاشت کے لئے) سنبھال رکھو گے۔

ثُمَّ	یَاۡتِیۡ	مِنۡۢ	بَعۡدِ	ذٰلِكَ	عَامٌ
پھر	وہ آئے گا	سے	بعد	یہ، اس	سال

ثُمَّ یَاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ عَامٌ

پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا

فِيْهِ	يُغَاثُ	النَّاسُ	وَ	فِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ
اس میں	وہ سیراب کئے جائیں گے	لوگ (جمع)	اور	اس میں	وہ نچوڑیں گے

فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿50﴾ ع 6/7/16

جس میں لوگ خوب سیراب کئے جائیں گے اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے۔

وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَمَّا	جَآءَهُ	الرَّسُوْلُ
اور	اس نے کہا	بادشاہ	تم میرے پاس آؤ	اس کے ساتھ	پس جب	وہ اس کے پاس آیا	پیغامبر/ایلچی

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ

بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لاؤ۔ پس جب ایلچی اس (یعنی یوسف) کے پاس پہنچا

قَالَ	ارْجِعْ	اِلٰى	رَبِّكَ	فَسْئَلْهُ	مَا	بَالُ	النِّسْوَةِ
اس نے کہا	تم واپس جاؤ	طرف	تیرا آقا	پس تو اس سے پوچھ	کیا	حال، قصہ	عورتیں

قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ

تو اس نے کہا اپنے آقا کی طرف لوٹ جاؤ اور اس سے پوچھو اُن عورتوں کا کیا قصہ ہے

الّٰتِيْ	قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	اِنَّ	رَبِّيْ	بِكَيْدِهِنَّ	عَلِيْمٌ
وہ جو	انہوں نے کاٹا	ان کے ہاتھ	یقیناً	میرا رب	ان کی تدبیر کو	خوب جاننے والا

الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿51﴾

جو اپنے ہاتھ کاٹ بیٹھی تھیں۔ یقیناً میرا ربّ ان کی چال کو خوب جانتا ہے۔

قَالَ	مَا	خَطْبُكُنَّ	اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ	يُوْسُفَ	عَنْ	نَّفْسِهٖ
اس نے کہا	کیا	تمہارا معاملہ	جب	تم نے پھسلانا چاہا	یوسف	سے	اس کا نفس

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ

اس (بادشاہ) نے پوچھا (اے عورتو!) بتاؤ تمہارا کیا معاملہ تھا جب تم نے یوسف کو اس کے نفس کے بارہ میں پھسلانا چاہا تھا۔

قُلْنَ	حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ	سُوْۗءٍ
انہوں نے کہا	پاک ہے	اللہ کے لئے	نہیں	ہم نے جانا	اس کے خلاف	سے	برائی

قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ

انہوں نے کہا پاک ہے اللہ۔ ہمیں تو اس کے خلاف کسی بُرائی کا علم نہیں۔

الۡحَقُّ	حَصۡحَصَ	الۡـٰٔنَ	الۡعَزِيۡزِ	امۡرَاَتُ	قَالَتِ
حق، سچ	وہ واضح ہو گیا	اب	عزیز (مصر اور اسکندریا کے حاکم کا لقب)	بیوی	اس نے کہا

قَالَتِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ الۡـٰٔنَ حَصۡحَصَ الۡحَقُّ

سردار کی بیوی نے کہا اب سچائی ظاہر ہو چکی ہے۔

الصّٰدِقِيۡنَ	لَمِنَ	اِنَّهٗ	وَ	نَّفۡسِهٖ	عَنۡ	رَاوَدۡتُّهٗ	اَنَا
سچ بولنے والے	ضرور میں سے	یقیناً وہ	اور	اس کا نفس	سے	میں نے اسے پھسلایا	میں

اَنَا رَاوَدۡتُّهٗ عَنۡ نَّفۡسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿52﴾

میں نے ہی اسے اس کے نفس کے بارہ میں پھسلانا چاہا تھا اور یقیناً وہ صادقوں میں سے ہے۔

بِالۡغَيۡبِ	اَخُنۡهُ	لَمۡ	اَنِّىۡ	لِيَـعۡلَمَ	ذٰلِكَ
غیب میں، عدم موجودگی میں	میں نے اس سے خیانت کی	نہیں	کہ میں	تا کہ وہ جان لے	یہ

ذٰلِكَ لِيَـعۡلَمَ اَنِّىۡ لَمۡ اَخُنۡهُ بِالۡغَيۡبِ

یہ اس لئے ہوا تا کہ وہ (عزیزِ مصر) جان لے کہ میں (یعنی یوسف) نے اس کی عدم موجودگی میں اس کی کوئی خیانت نہیں کی

الۡخَـآٮِٕنِيۡنَ	كَيۡدَ	يَهۡدِىۡ	لَا	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ
خیانت کرنے والے	تدبیر، چال	وہ ہدایت دیتا ہے	نہیں	اللہ	یہ کہ	اور

وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ كَيۡدَ الۡخَـآٮِٕنِيۡنَ ﴿53﴾

اور یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو سرے نہیں چڑھاتا۔

رموز واوقاف

1-	○	یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔
2-	م	لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔
3-	ط	لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔
4-	ج	علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔
5-	ز	لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔
6-	ص	علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
7-	صلے	اَلْوَصْلُ الْاُوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
8-	ق	علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔
9-	قف	صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔
10-	سکتہ	یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔
11-	وقفہ	علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔
12-	لا	بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔
13-		جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ پیش کیا جارہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- بامحاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ بامحاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

Wama Min Dabbatin

Twelfth Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-11-6

Published by Majlis Ansarullah UK



Published by:
Majlis Ansarullah UK